

قرآنی اور مستند مسنون اذکار و دعائیں



نظر ثانی

تالیف

ڈاکٹر حافظ محمد شہباز حسن پروفیسر ڈاکٹر حافظ محمد اسرائیل فاروقی

مکتبہ انکار اسلامی



معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مَجْلِسُ التَّحْقِيقِ الْإِسْلَامِيِّ کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ KitaboSunnat@gmail.com

🌐 www.KitaboSunnat.com

وَقَالَ رَبِّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ

(المؤمن: ۶۰/۴۰)

قرآنی اور مستند مسنون دعائیں و اذکار

تالیف ڈاکٹر حافظ محمد شہباز حسن

وقف فی سبیل اللہ

پروفیسر ڈاکٹر حافظ محمد اسرار ایل فاروقی

اور ان کے اہل و عیال کی طرف سے ڈاکٹر صاحب کے والد محترم مولانا
عبدالرزاق فاروقی رحمہ اللہ، والدہ مرحومہ اور بھائی حافظ محمد یحییٰ فاروقی مرحوم کے
لیے صدقہ جاریہ کی غرض سے یہ نسخہ تقسیم کیا گیا۔

برائے رابطہ 03333/47518000

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

کتاب _____ قرآنی اور مستند مسنون دعائیں و اذکار
 مؤلف _____ ڈاکٹر حافظ محمد شہباز حسن
 صفحات _____ 152
 اشاعت _____ جون 2015ء
 قیمت _____

مطبع

مکتبہ اسلامیہ پرنٹنگ پریس لاہور
 0300-8661763

ملنے کا پتہ

مکتبہ اسلامیہ

ہادیہ علیہ السلام غفرلہ سٹریٹ اردو بازار لاہور

042-37244973 - 37232369

بیسمنٹ سٹریٹ بینک ان مقابل شیل پٹرول پمپ کوٹوالی روڈ فیصل آباد

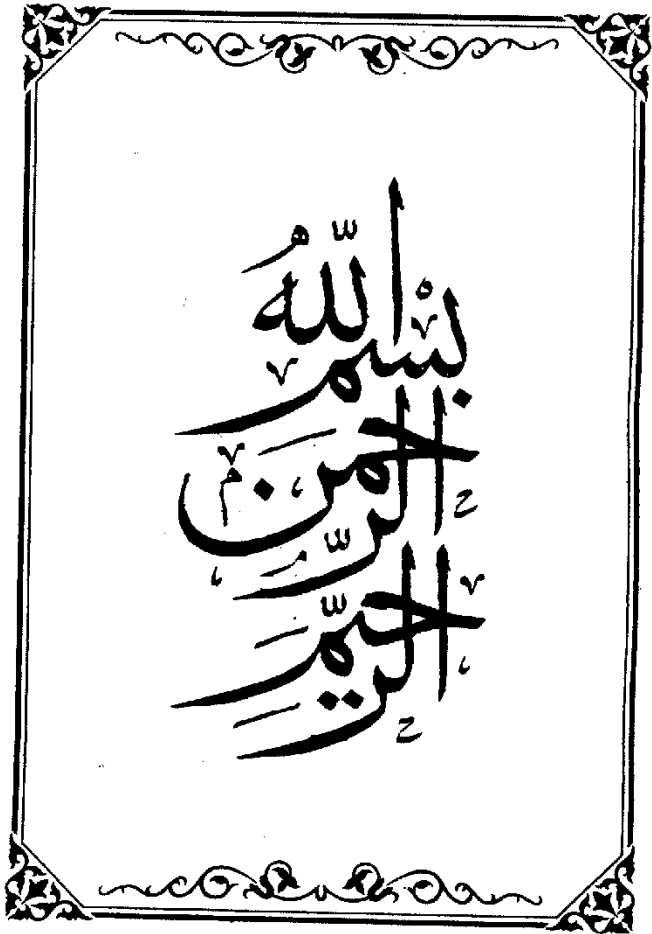
041-2631204 - 2641204

0300-8661763

/maktabaIslamia1

www.maktabaIslamiaPK.com

maktabaIslamiaPK@gmail.com





فہرست

- 17..... اظہارِ تشکر
- 20..... دعا اور ذکر کی اہمیت و ضرورت
- حصہ اول
- 24..... حصول ہدایت اور شفاء کے لیے دعا
- 24..... جہالت سے اللہ کی پناہ کے لیے موسیٰ علیہ السلام کا ارشاد
- 25..... مکہ والوں کے لیے سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی دعا
- 25..... قبولیت عمل کے لیے سیدنا ابراہیم و اسماعیل علیہ السلام کی دعا
- 25..... اولاد کو نیکی پر قائم رکھنے کے لیے سیدنا ابراہیم و اسماعیل علیہ السلام کی دعا
- 26..... مصیبت اور نقصان کے وقت کیا کہیں؟
- 26..... دنیا اور آخرت کی بھلائی کی دعا
- دشمن (کفار) سے مقابلے کے وقت مسلمانوں اور ان کے سپاہ سالار
- 26..... طالوت کی دعا
- 27..... شیطان سے حفاظت کا نسخہ (آیۃ الکرسی)
- 28..... اللہ سے مغفرت طلب کرنے کی دعا
- 28..... رحم طلبی اور دشمن پر غلبہ کی دعا

- 29..... راہ ہدایت پر استقامت کی دعا
- 29..... قیامت کے دن رحم کی دعا
- 29..... گناہوں کی مغفرت اور جہنم سے بچاؤ کی دعا
- 30..... رزق کے حصول اور قرض کی ادائیگی کے لیے دعا
- 30..... قبولیت نذر کے لیے عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ مریم صدیقہ کی دعا
- 31..... حصول اولاد کی دعا
- 31..... نیک لوگوں میں شامل ہونے کی دعا
- 31..... مغفرت، ثابت قدمی اور غلبے کے لیے دعا
- 32..... ہر قسم کی پریشانی کے ازالے کے لیے
- 32..... آخرت میں آسانی، گناہوں کی معافی اور خاتمہ بالخیر کی دعا
- 33..... ظالموں سے چھٹکارے کی دعا
- 33..... بدکردار لوگوں سے چھٹکارے کے لیے موسیٰ علیہ السلام کی دعا
- 34..... نیک لوگوں میں شامل ہونے کی دعا
- 34..... رزق کے لیے عیسیٰ علیہ السلام کی دعا
- 35..... مغفرت اور رحم طلبی کی دعا
- 35..... ظالموں سے علیحدگی اور استقامت کی دعا
- 35..... حق کی فتح کے لیے شعیب علیہ السلام کی دعا
- 36..... استقامت اور اسلام پر موت کی دعا

قرآنی اور مستند مسنون اذکار و دعائیں

7

- 36..... ۛ اللہ سبحانہ سے معافی کی موسوی دعا
- 36..... ۛ اپنے لیے اور اپنے بھائی کے لیے مغفرت و رحمت کی دعا
- 36..... ۛ توبہ اور مغفرت و رحمت کی دعا
- 37..... ۛ مشکلات و مصائب سے نکلنے کا وظیفہ
- 37..... ۛ مصائب و آلام میں تقدیر کا سہارا
- 37..... ۛ پریشانی میں اہل ایمان کا ورد
- 38..... ۛ اللہ پر توکل کا اظہار
- 38..... ۛ ظالم اور مظلوم سے نجات کی دعا
- 38..... ۛ سرکش دشمنوں اور ان کے مال و اسباب کی تباہی کی التجا
- 39..... ۛ کشتی یا سواری پر بیٹھتے وقت پڑھیں
- 39..... ۛ لاعلمی پر مبنی دعا کا کفارہ
- 39..... ۛ ابرہیم علیہ السلام اور ان کے اہل بیت کے لیے فرشتوں کی دعا
- 40..... ۛ توفیق الہی کے لیے شعیب علیہ السلام کی دعا
- 40..... ۛ فتنے سے بچنے کے لیے یوسف علیہ السلام کی دعا
- 40..... ۛ بیٹوں کو الوداع کرتے وقت یعقوب علیہ السلام کی دعا
- 41..... ۛ صدمہ اور غم کے وقت یعقوب علیہ السلام کی دعا
- 41..... ۛ بھائیوں کے لیے یوسف علیہ السلام کی دعا
- 41..... ۛ تحدیثِ نعمت اور خاتمہ بالخیر کے لیے یوسف علیہ السلام کی دعا

- ◊ اولاد کو شرک سے بچانے اور ان کی نیکی وغیرہ کے لیے ابراہیم علیہ السلام کی
42..... کی دعائیں
- ◊ اولاد کو نمازی بنانے اور دعا کی قبولیت وغیرہ کے لیے ابراہیم علیہ السلام کی دعا 43.....
- ◊ والدین کے لیے رحمت کی دعا 43.....
- ◊ سفر، ہجرت کے وقت نبی ﷺ کی دعا 44.....
- ◊ مشکلات کی آسانی کے لیے اصحاب کہف کی دعا 44.....
- ◊ نظر بد سے محفوظ رہنے کا وظیفہ 44.....
- ◊ کام کی آسانی اور طلاقِ لسانی کے لیے موسیٰ علیہ السلام کی دعا 45.....
- ◊ علم میں اضافے کی نبوی دعا 45.....
- ◊ حصولِ شفاء کے لیے ایوب علیہ السلام کی دعا 45.....
- ◊ غم اور مشکل سے نکلنے کے لیے یونس علیہ السلام کی دعا 45.....
- ◊ حصولِ اولاد کے لیے زکریا علیہ السلام کی دعا 46.....
- ◊ حق کی فتح کے لیے دعا 46.....
- ◊ دعوتِ حق قبول نہ کیے جانے پر نوح علیہ السلام کی دعا 46.....
- ◊ منزل کی تلاش کے لیے نوح علیہ السلام کی دعا 47.....
- ◊ عافیت کے لیے نوح علیہ السلام کی دعا 47.....
- ◊ شیطانی خیالات و وساوس سے بچنے کی دعا 47.....
- ◊ بخشش و رحمتِ طلبی کے لیے نیک لوگوں کی دعا 48.....

- 48..... بخشش و رحمت کے لیے نبوی دعا
- 48..... جہنم سے بچنے کے لیے عباد الرحمن کی دعا
- 49..... اہل و عیال کے لیے رحمن کے بندوں کی دعا
- 49..... رسوائی سے بچنے اور حصولِ جنت کے لیے ابراہیم علیہ السلام کی دعا
- 50..... ظلم سے نجات کے لیے نوح علیہ السلام کی دعا
- 50..... لوط علیہ السلام کی اپنے لیے اور اپنے اہل و عیال کے لیے دعا
- 50..... توفیقِ شکر اور نیکی کی توفیق کے لیے سلیمان علیہ السلام کی دعا
- 51..... ملکہ سبا کی عاجزانہ دعا
- 51..... خطا بخشش کے لیے موسوی دعا
- 51..... ظالموں سے چھٹکارے کے لیے سیدنا موسیٰ علیہ السلام کی دعا
- 52..... خیر و برکت سے متعلق موسیٰ علیہ السلام کی عاجزانہ دعا
- 52..... فساد یوں کے خلاف لوط علیہ السلام کی دعا
- 52..... خوشخبری ملنے پر دعا
- 52..... طلبِ اولاد کے لیے ابراہیم علیہ السلام کی دعا
- 53..... مغفرت اور سلطنت کے لیے سلیمان علیہ السلام کی دعا
- 53..... اختلاف دُور کرنے کے لیے نبوی دعا
- 53..... مومنوں کے لیے ملائکہ کی دعا
- 54..... دشمن کے خوف سے بچاؤ کے لیے موسیٰ علیہ السلام کی دعا

- 55.....سواری پر سوار ہونے کی دعا
- 55.....نیک اعمال کی توفیق مانگنے کے لیے کی دعا
- 56.....دشمن پر غلبے کے لیے نوح علیہ السلام کی دعا
- 56.....کینہ و بغض سے بچنے اور پہلے مومنوں کے لیے مغفرت کی دعا
- 56.....رجوع الی اللہ اور مغفرت کے لیے ابراہیم علیہ السلام کی دعا
- 57.....تکمیل نور اور مغفرت کے لیے دعا
- 57.....ظالموں سے نجات کے لیے فرعون کی مومنہ بیوی کی دعا
- 57.....کفار کی ہلاکت کے لیے نوح علیہ السلام کی دعا
- 58.....مومنوں کی مغفرت اور کفار کی تباہی کے لیے نوح علیہ السلام کی دعا
- 58.....شریروں اور جادوگروں سے محفوظ رہنے کی دعا
- 59.....جتنی اور انسانی شیاطین سے محفوظ رہنے کی دعا

حصہ دوم

- 61.....نیند سے جاگنے کے وقت کا ذکر
- 61.....قضائے حاجت کے لیے داخل ہونے کی دعا
- 62.....بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا
- 62.....غسل کا طریقہ اور ذکر
- 62.....وضو کا طریقہ اور وضو شروع کرنے سے پہلے کا ذکر
- 65.....تیمم کا طریقہ اور ذکر

قرآنی اور مستند مسنون اذکار و دعائیں

11

- 66..... وضو (یا تیمم) سے فارغ ہونے کے بعد کا ذکر
- 66..... گھر سے نکلتے وقت کا ذکر
- 67..... مسجد میں داخل ہونے کی دعا
- 68..... مسجد سے باہر نکلتے کی دعا
- 68..... گھر میں داخل ہونے کے وقت کا ذکر
- 69..... کھانے پینے کی دعائیں
- 69..... کھانے سے پہلے کی دعا
- 69..... کھانا کھانے کے بعد کی دعا
- 70..... دودھ پینے کے بعد کی دعا
- 70..... کھانا کھلانے والے کے لیے دعائیں
- 71..... حسن سلوک کرنے والے کے لیے دعا
- 71..... لباس پہننے کی ایک دعا
- 71..... نیا کپڑا پہننے والے کو کیا دعا دی جائے؟
- 73..... سفر کی دعائیں اور اذکار
- 75..... مسافر کی مقیم کے لیے دعا
- 75..... مقیم کی مسافر کے لیے دعا
- 76..... جب سواری پھسلنے لگے تو کیا پڑھا جائے؟
- 76..... دوران سفر تکبیر و تسبیح

- 76..... ◇ جب سفر وغیرہ سے کسی منزل پر اترے
- 77..... ◇ رنج و غم اور پریشانی دور کرنے کی دعائیں اور اذکار
- 79..... ◇ مشکل اور دشواری کے وقت کی دعا
- 79..... ◇ استغفار، مصائب سے نکلنے کا ذریعہ
- 80..... ◇ مرغ کی آواز پر کیا پڑھا جائے؟
- 80..... ◇ گدھے کے رینگنے پر کیا پڑھا جائے؟
- 80..... ◇ کتوں کے بھونکنے پر تعوذ پڑھا جائے
- 81..... ◇ دشمنوں کے خلاف دعائیں اور اذکار
- 81..... ◇ اپنے اوپر دشمنوں کے خوش ہونے سے پناہ مانگی جائے
- 81..... ◇ جب کسی سے خطرہ ہو تو یہ دعا پڑھی جائے
- 81..... ◇ دشمن سے خوف کے وقت کا ذکر اور دعا
- 82..... ◇ دشمن سے مقابلے کے وقت کی دعا
- 82..... ◇ دشمن کے لیے بد دعا
- 83..... ◇ قرض کی ادائیگی کی دعائیں
- 85..... ◇ جسم کی خیر و برکت اور صحت و تندرستی کے لیے دعائیں اور اذکار
- 85..... ◇ جسم میں درد کی دعا
- 85..... ◇ بیمار پرسی کے وقت مریض کے لیے دعا
- 86..... ◇ بچوں کے لیے دم

- 87..... مصیبت زدہ کو دیکھ کر کیا پڑھے
- 87..... زوالِ نعمت سے پناہ مانگنے کی دعا
- 88..... محتاجی اور ذلت سے پناہ
- 88..... ہدایت مانگنے کی دعا
- 88..... جب کسی کو ہدایت ملے تو یہ دعا پڑھیں
- 89..... بری عادتوں سے بچنے کی دعا
- 89..... اچھے کاموں سے محبت اور برے اعمال سے نفرت
- 90..... خلاف مرضی کام ہو جائے تو کیا کہا جائے
- 90..... غصے کے وقت کی دعا
- 90..... جسے گھبراہٹ محسوس ہو وہ کیا پڑھے؟
- 91..... چھینک کی دعا
- 92..... دلہا کے لیے برکت کی دعا
- 92..... دلہن کے لیے خیر و برکت کی دعا
- 92..... زفاف کی دعا
- 93..... بارش سے متعلق دعائیں اور اذکار
- 93..... ہوا چلتے وقت کی دعا
- 93..... بارش طلب کرنے کی دعا
- 93..... جب بارش نازل ہو تو کیا کہا جائے

- 94..... جب بارش نقصان کرے ◇
- 94..... کفارہ مجلس کا ذکر ◇
- 95..... زکوٰۃ و صدقہ خیرات دینے والے کو دعا ◇
- 95..... مال پیش کرنے والے یا تحفہ دینے والے کے لیے دعا ◇
- 96..... دنیا و آخرت کی بھلائی کی دعائیں ◇
- 98..... استخارہ کی دعا ◇
- 99..... بڑھاپے میں رزق کی ایک اہم دعا ◇
- 100..... صبح و شام کی دعائیں اور اذکار ◇
- 109..... چاند دیکھنے کی دعائیں ◇
- 110..... سوتے وقت کے اذکار اور دعائیں ◇
- 113..... رات کو پہلو بدلتے وقت کا ذکر ◇
- 114..... دین و ایمان کے بارے میں شکوک و شبہات اور وساوس کا ازالہ ◇
- 114..... توحید کا اعلان اور شرک کی نفی ◇
- 115..... اذان اور نماز کی دعائیں اور اذکار ◇
- 115..... اذان کے الفاظ ◇
- 116..... فجر کی اذان کے الفاظ ◇
- 117..... جواب اذان ◇
- 117..... اذان کے بعد درود ◇

قرآنی اور مستند مسنون اذکار و دعائیں

15

- 118..... اذان کے بعد کی دعا اور ذکر
- 119..... اقامت کے الفاظ
- 120..... دعائے افتتاح (نماز شروع کرنے کی دعا)
- 121..... رکوع کا ذکر
- 121..... رکوع سے اٹھنے کا ذکر
- 122..... سجدے کا ذکر اور دعا
- 123..... دو سجدوں کے درمیان کی دعائیں
- 124..... تشهد
- 124..... درود
- 126..... سلام سے پہلے کی دعائیں
- 127..... سلام
- 127..... نماز وتر کی تلاوت اور قنوت
- 128..... نماز وتر کے سلام کے بعد ذکر الہی
- 129..... قنوت نازلہ
- 131..... سلام کے بعد کی دعائیں اور اذکار
- 134..... سجدہ تلاوت کی دعائیں
- 136..... رمضان المبارک اور روزے کی دعائیں
- 136..... روزہ کھولنے کے بعد کا ذکر

- 137..... اگر کوئی روزہ دار سے گالی گلوچ کرے تو کیا کہے
- 137..... لیلة القدر کی دعا
- 138..... نمازِ عیدین
- 141..... حج و عمرہ کے اذکار اور دعائیں
- 141..... حج و عمرہ کی پکار
- 141..... حج و عمرہ کا تلبیہ
- 142..... حجر اسود کے سامنے آکر پڑھنے کا ذکر
- 142..... رکنِ یمانی اور حجر اسود کے درمیان آکر پڑھنے کی دعا
- 142..... صفا اور مروہ پر کیا جانے والا ذکر
- 143..... مشعر حرام کے پاس کیا جانے والا ذکر
- 143..... جمرات کو نگریاں مارتے وقت کا ذکر
- 144..... موت اور نمازِ جنازہ
- 144..... قریب الموت کو تلقین
- 144..... جسے کوئی مصیبت پہنچے اس کی دعا
- 145..... تعزیت کا ذکر
- 145..... میت قبر میں داخل کرتے وقت کا ذکر
- 146..... نمازِ جنازہ کی دعائیں
- 149..... قبروں کی زیارت کی ایک دعا

اظہارِ شکر

إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ
مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا۔ مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ
فَلَا مُضِلَّ لَهُ۔ وَمَنْ يَضِلَّ فَلَا هَادِيَ لَهُ۔ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ
إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ۔ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔
أَمَّا بَعْدُ! فَإِنَّ خَيْرَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللَّهِ وَخَيْرَ الْهَدْيِ
هَدْيُ مُحَمَّدٍ ﷺ وَشَرُّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلَّ بِدْعَةٍ
ضَالَّةٌ۔ (ابن ماجہ: ۱۸۹۲، ابوداؤد: ۲۱۱۸، ترمذی: ۱۱۰۵،

نسائی: ۳۲۷۹، مسلم: ۲۰۰۵)

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ
مُسْلِمُونَ﴾ (۳/ آل عمران: ۱۰۲)

﴿يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ
مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي
تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا﴾ (۴/ النساء: ۱)
﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۖ يُصْلِحْ لَكُمْ
أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ فَقَدْ

﴿فَازِفُوْذًا عَظِيْمًا﴾ (الاحزاب: ۷۰-۷۱)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، ہم اسی کی حمد کرتے، اسی سے مدد چاہتے ہیں، اسی سے بخشش کے طلبگار ہیں اور اپنے نفسوں کے شر سے اور اپنے برے اعمال (کی بری جزا) سے اسی کی پناہ میں آتے ہیں۔ (حقیقت یہی ہے کہ) وہ جسے راہِ حق سمجھا دے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے وہ گمراہ کر دے اسے کوئی بھی راہ پر نہیں لاسکتا۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ وحدہ لا شریک لہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

اللہ کی حمد کے بعد جانو کہ ہر بات سے بہتر اللہ کی کتاب ہے اور ہر راستہ سے بہتر محمد ﷺ کا راستہ ہے۔ اور سب کاموں سے برے نئے کام ہیں اور ہر نیا کام گمراہی ہے۔

”اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے۔ تمہیں موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو۔“

”لوگو اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اُسی جان سے اس کا جوڑا بنایا اور ان دونوں سے بہت مرد و عورت دنیا میں پھیلا دیے۔ اور اس اللہ سے ڈرو جس کا واسطہ دے کر تم ایک دوسرے سے حق مانگتے ہو، اور رشتہ و قرابت کے تعلقات کو بگاڑنے سے پرہیز کرو۔ یقین جانو کہ اللہ تم پر نگرانی کر رہا ہے۔“

”ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور ٹھیک بات کرو۔ اللہ تمہارے اعمال درست کر دے گا اور تمہارے قصوروں سے درگزر کرے گا۔ جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے اس نے بڑی کامیابی حاصل کی۔“

میری یہ خواہش رہی ہے کہ مسنون دعائیں اور اذکار اس انداز میں ترتیب دیے جائیں کہ جس میں نیند سے بیدار ہونے کے بعد سے لے کر رات ہونے تک کی اہم دعائیں اور اذکار شامل کیے جائیں۔ حافظ شہباز صاحب سے میں نے اپنی اس تمنا کا تذکرہ کئی بار کیا، انہوں نے اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ذکر و دعا کا یہ مختصر مجموعہ مرتب کر دیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا کرے۔ وباللہ التوفیق

ہم آپ کی دعاؤں کے طلبگار ہیں۔

﴿وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾

(۲۶/ الشعراء: ۱۰۹)

پروفیسر ڈاکٹر حافظ محمد اسرار ایل فاروقی

۲۰ شعبان، ۱۴۳۶ھ

دعا اور ذکر کی اہمیت و ضرورت

اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو حکم دیا ہے کہ وہ اس سے دعا کریں، چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ ۖ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دُخْرِينَ ۖ﴾^①

”اور تمہارے رب نے فرمایا ہے: مجھے پکارو، میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔ وہ لوگ جو میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔“

ایک اور مقام پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ ۖ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ۖ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ﴾^②

”اور جب میرے بندے آپ سے میرے بارے میں سوال کریں تو بے شک میں قریب ہوں، میں پکارنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے، تو لازم ہے کہ وہ میری بات مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں، تاکہ وہ ہدایت پائیں۔“

① ۴۰ / المؤمن: ۶۰ - ② ۲ / البقرة: ۱۸۶۔

اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

الدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ ①

”دعا عبادت ہے۔“ اور تمہارے رب نے فرمایا ہے: مجھے پکارو میں

تمہاری دعا قبول کروں گا۔“

اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کو یہ بھی حکم دیا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد

کریں، چنانچہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا﴾ ②

”اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کو بہت زیادہ یاد کرو۔“

جبکہ ارشادِ نبوی ہے:

”اس شخص کی مثال جو اپنے رب کو یاد کرتا ہے اور جو اپنے رب کو یاد

نہیں کرتا، زندہ اور مردہ کی طرح ہے۔“ ③

یہ تالیف دعا اور ذکر پر مشتمل ہے۔ اس کے پہلے حصے میں قرآنی دعائیں اور

اذکار قرآنی ترتیب سے پیش کیے گئے ہیں جبکہ دوسرے حصے میں احادیث نبویہ

سے ثابت شدہ دعائیں اور اذکار نقل کیے گئے ہیں۔ تالیف میں مسلمان کی عملی

زندگی کی یومیہ ترتیب کو حتی الامکان ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے۔ اس مجموعہ کی خاص

① ابوداؤد: ۱۴۸۱، ترمذی: ۲۹۵۹، ابن ماجہ: ۳۸۲۸۔ صحیح الجامع

الصغیر: ۱۵۰/۳، صحیح ابن ماجہ: ۳۲۴/۲۔ ② ۳۳/ الاحزاب: ۴۱۔

③ بخاری: ۶۴۰۷، مسلم: ۱۸۲۳۔

بات یہ ہے کہ اس میں ادب و احترام کی غرض سے اللہ تعالیٰ کے لیے جمع کے الفاظ استعمال کیے گئے ہیں، تاکہ دعاؤں اور اذکار کے ترجمے کے ذریعے خالق کائنات کی عظمت کا بھرپور اظہار کیا جاسکے۔

اللہ تعالیٰ اس کتاب کو راقم الحروف، جملہ معاونین اور قارئین کے لیے صدقہ جاریہ بنائے۔

ڈاکٹر حافظ محمد شہباز حسن

یکم رمضان المبارک ۱۴۳۶ھ

حصہ اول

قرآنی دعائیں اور اذکار

www.KitaboSunnat.com

انبیاء و رسل ﷺ اور دیگر نیک لوگوں کی بہت سی دعائیں اور اذکار قرآن میں موجود ہیں۔ ان کا تذکرہ قرآنی ترتیب کے مطابق ذیل میں کیا جاتا ہے:

❶ حصول ہدایت اور شفاء کے لیے دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

﴿الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مَلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝
اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ
الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ لَا غَیْرَ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ ۝﴾^①

”اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں۔ سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کے پالنے والے ہیں۔ بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے۔ بدلے کے دن (قیامت) کے مالک ہیں۔ ہم صرف آپ کی عبادت کرتے ہیں اور آپ سے ہی مدد چاہتے ہیں۔ ہمیں سچی اور سیدھی راہ دکھا دیجیے۔ اُن لوگوں کی راہ جن پر آپ نے انعام کیا۔ ان کی نہیں جن پر غضب کیا گیا اور نہ گمراہوں کی۔“

❷ جہالت سے اللہ کی پناہ کے لیے موسیٰ علیہ السلام کا ارشاد:

﴿اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰہِلِیْنَ﴾^②

① ۱/ الفاتحة: ۱-۷۔ ② ۲/ البقرة: ۶۷۔

”میں اللہ کی پناہ پکڑتا ہوں کہ جاہلوں سے ہو جاؤں۔“

③ مکہ والوں کے لیے سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی دعا

﴿رَبِّ اجْعَلْ هَذَا بَلَدًا آمِنًا وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرَاتِ مَنْ آمَنَ مِنْهُمْ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ﴾ ①

”پروردگار! اس جگہ کو امن والا شہر بنا دیجیے اور یہاں کے باشندوں کو، جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھنے والے ہوں، پھلوں کی روزیاں دیجیے۔“

④ قبولیت عمل کے لیے سیدنا ابراہیم و اسماعیل علیہ السلام کی دعا

﴿رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ﴾ ②

”ہمارے پروردگار! ہم سے قبول کر لیجیے، آپ ہی خوب سننے والے اور خوب جاننے والے ہیں۔“

⑤ اولاد کو نیکی پر قائم رکھنے کے لیے سیدنا ابراہیم و اسماعیل علیہ السلام کی دعا

﴿رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُسْلِمَةً لَكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ﴾ ③

”ہمارے رب! ہمیں اپنا فرمانبردار بنا لیجیے اور ہماری اولاد میں سے بھی

① ۲/ البقرة: ۱۲۶۔ ② ۲/ البقرة: ۱۲۷۔ ③ ۲/ البقرة: ۱۲۸۔

ایک جماعت کو اپنی اطاعت گزار رکھیے اور ہمیں اپنی عبادتیں سکھائیے اور ہماری توبہ قبول کر لیجیے، آپ توبہ قبول کرنے والے اور بہت رحم و کرم کرنے والے ہیں۔“

6 مصیبت اور نقصان کے وقت کیا کہیں؟

﴿إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ﴾^①

”ہم تو خود اللہ کی ملکیت ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔“

7 دنیا اور آخرت کی بھلائی کی دعا

نبی کریم ﷺ تمام دعاؤں سے زیادہ یہ دعا کرتے تھے:

﴿رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾^②

”ہمارے رب! ہمیں دنیا میں نیکی دیجیے اور آخرت میں بھی بھلائی عطا کر دیجیے اور عذاب جہنم سے نجات دے دیجیے۔“

8 دشمن (کفار) سے مقابلے کے وقت مسلمانوں اور ان کے سپاہ سالار

طلوت کی دعا

﴿رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ

① ۲/ البقرة: ۱۵۶۔ ② ۲/ البقرة: ۲۰۱۔

﴿الْكَافِرِينَ﴾ ①

”ہمارے پروردگار! ہمیں صبر عطا کر دیجیے، ثابت قدمی دیجیے اور قوم کفار پر ہماری مدد کیجیے!“

② شیطان سے حفاظت کا نسخہ (ایۃ الكرسی)

﴿اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يُعَلِّمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ شَيْءٌ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ﴾ ②

”اللہ ہی معبود ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جو زندہ اور سب کا تھامنے والا ہے، جسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند، اس کی ملکیت میں زمین اور آسمانوں کی تمام چیزیں ہیں۔ کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے شفاعت کر سکے، وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے۔ اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر وہ جتنا چاہے، اس کی کرسی کی وسعت نے آسمانوں اور زمین کو گھیر رکھا ہے اور اللہ ان کی حفاظت سے نہ تھکتے ہیں اور نہ اکتاتے ہیں، وہ تو بہت بلند اور بہت بڑے ہیں۔“

❶ اللہ سے مغفرت طلب کرنے کی دعا

﴿غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ﴾ ❶

”ہم آپ کی بخشش طلب کرتے ہیں ہمارے رب! اور ہمیں آپ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔“

❷ رحم طلبی اور دشمن پر غلبہ کی دعا

﴿رَبَّنَا لَا تَوَاضِعُنَا بِإِنتِهَانِنَا إِلَى أَنْ لَا تَسْمِعَنَا دُعَاءَنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إَصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْزِلْنَا وَأَغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ﴾ ❷

”ہمارے رب! اگر ہم بھول گئے ہوں یا خطا کی ہو تو ہمیں نہ پکڑنا۔ ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈالنا جو آپ نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈالنا جس کی ہمیں طاقت نہ ہو، اور ہم سے درگزر کیجیے اور ہمیں بخش دیجیے اور ہم پر رحم کیجیے، آپ ہی ہمارے مالک ہیں، ہمیں کافروں کی قوم پر غلبہ عطا کر دیجیے۔“

12۔ راہِ ہدایت پر استقامت کی دعا

﴿رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۝﴾^①

”ہمارے رب! ہمیں ہدایت دینے کے بعد ہمارے دل ٹیڑھے نہ کیجیے گا اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا کیجیے، یقیناً آپ ہی بڑی عطا دینے والے ہیں۔“

13۔ قیامت کے دن رحم کی دعا

﴿رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْوَعْدَ ۚ﴾^②

”ہمارے رب! آپ یقیناً لوگوں کو ایک دن جمع کرنے والے ہیں جس کے آنے میں کوئی شک نہیں، یقیناً اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتے۔“

14۔ گناہوں کی مغفرت اور جہنم سے بچاؤ کی دعا

﴿رَبَّنَا إِنَّكَ أَمَّا غُفْرَانَا فَغُفِّرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۚ﴾^③

”ہمارے رب! ہم ایمان لا چکے اس لئے ہمارے گناہ معاف کر دیجیے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا لیجیے۔“

① ۳/ آل عمران: ۸۔ ② ۳/ آل عمران: ۹۔ ③ ۳/ آل عمران: ۱۶۔

۱۵ رزق کے حصول اور قرض کی ادائیگی کے لیے دعا

﴿اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَمِيتِ وَتُخْرِجُ الْمَمِيتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝﴾ ①

”اللہ! جہان کے مالک! آپ جسے چاہیں بادشاہی دیں جس سے چاہیں سلطنت چھین لیں۔ آپ جسے چاہیں عزت دیں جسے چاہیں ذلت دیں، آپ کے ہی ہاتھ میں سب بھلائیاں ہیں۔ بے شک آپ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہیں۔ آپ ہی رات کو دن میں داخل کرتے ہیں اور دن کو رات میں لے جاتے ہیں۔ آپ ہی جان سے جاندار پیدا کرتے ہیں اور آپ ہی جاندار سے بے جان پیدا کرتے ہیں۔ آپ ہی ہیں کہ جسے چاہتے ہیں بے حساب روزی دیتے ہیں۔“

۱۶ قبولیتِ نذر کے لیے عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ مریم صدیقہ کی دعا

﴿رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّي ۖ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝﴾ ②

① ۳/ آل عمران: ۲۶-۲۷۔ ② ۳/ آل عمران: ۳۵۔

”میرے رب! میرے پیٹ میں جو کچھ ہے اسے میں نے آپ کے نام آزاد کرنے کی نذر مانی، آپ میری طرف سے قبول کر لیجیے، یقیناً آپ خوب سننے والے اور پوری طرح جاننے والے ہیں۔“

17 حصول اولاد کی دعا

﴿رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ﴾^①

”میرے پروردگار! مجھے اپنے پاس سے پاکیزہ اولاد عطا کر دیجیے، یقیناً آپ دعا کو خوب سننے والے ہیں۔“

18 نیک لوگوں میں شامل ہونے کی دعا

﴿رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أُنزِلَتْ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ﴾^②

”ہمارے پالنے والے! ہم آپ کی اتاری ہوئی وحی پر ایمان لائے اور ہم نے آپ کے رسول کی اتباع کی، پس آپ ہمیں گواہوں میں لکھ لیجیے۔“

19 مغفرت، ثابت قدمی اور غلبے کے لیے دعا

﴿رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ﴾^③

”ہمارے پروردگار! ہمارے گناہوں کو بخش دیجیے اور ہم سے ہمارے

① ۳/ آل عمران: ۳۸۔ ② ۳/ آل عمران: ۵۳۔ ③ ۳/ آل عمران: ۱۴۷۔

کاموں میں جو بے جا زیادتی ہوئی ہے اسے بھی معاف کر دیجیے اور ہمیں ثابت قدمی عطا کر دیجیے اور ہمیں کافروں کی قوم پر غلبہ عطا کر دیجیے۔“

❶ ہر قسم کی پریشانی کے ازالے کے لیے

﴿حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ﴾ ❶

”ہمیں اللہ کافی ہیں اور وہ بہت اچھے کارساز ہیں۔“

❷ آخرت میں آسانی، گناہوں کی معافی اور خاتمہ بالخیر کی دعا

﴿رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا ۖ سُبْحَنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تَدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ ۖ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ۝ رَبَّنَا إِنَّكَ سَمِيعٌ مُنَادٍ ۖ يَتَادَى لِلْإِيمَانِ أَنْ أَمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَأَمَّا رَبَّنَا فَأَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَقَّنَا مِنَ الْآبْرَارِ ۝ رَبَّنَا وَإِنَّا مَا وَعَدْنَاكَ عَلَى رُسُلِكَ وَلَا نَحْزَنُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْوَعْدَ﴾ ❷

”ہمارے پروردگار! آپ نے یہ بے فائدہ نہیں بنایا۔ آپ پاک ہیں ہمیں آگ کے عذاب سے بچا لیجیے۔ ہمارے پالنے والے! آپ جسے جہنم میں ڈالیں یقیناً آپ نے اسے رسوا کیا اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ ہمارے رب! ہم نے سنا کہ منادی کرنے والا باوازا بلند ایمان

❶ ۳/ آل عمران: ۱۷۳۔ ❷ ۳/ آل عمران: ۱۹۱-۱۹۴۔

کی طرف بلا رہا ہے کہ (کوگو!) اپنے رب پر ایمان لاؤ، تو ہم ایمان لائے۔ ہمارے رب! آپ ہمارے گناہ معاف کر دیجیے اور ہماری برائیاں ہم سے دُور کر دیجیے اور ہماری موت نیکوں کے ساتھ کیجیے۔ ہمارے پالنے والے! ہمیں وہ دیجیے جس کا وعدہ آپ نے ہم سے اپنے رسولوں کی زبانی کیا ہے اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کیجیے گا، یقیناً آپ وعدہ خلافی نہیں کرتے۔“

22 ظالموں سے چھٹکارے کی دعا

﴿رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا﴾^①

”ہمارے پروردگار! ان ظالموں کی بستی سے ہمیں نجات دے دیجیے اور ہمارے لیے خاص اپنے پاس سے حمایتی مقرر کر دیجیے اور ہمارے لیے خاص اپنے پاس سے مددگار بنا دیجیے۔“

23 بدکردار لوگوں سے چھٹکارے کے لیے موسیٰ علیہ السلام کی دعا

﴿رَبِّ إِنِّي لَا أَمْلِكُ إِلَّا نَفْسِي وَأَنتَ فَافْرِقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ﴾^②

”میرے رب! مجھے تو بجز اپنے اور میرے بھائی کے کسی اور پر کوئی اختیار نہیں، پس آپ ہم میں اور ان نافرمانوں میں جدائی ڈال دیجیے۔“

23 نیک لوگوں میں شامل ہونے کی دعا

﴿رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ﴾ ①

”ہمارے رب! ہم ایمان لے آئے پس آپ ہمیں بھی ان لوگوں کے ساتھ لکھ لیں جو شہادت دینے والے ہیں۔“

24 رزق کے لیے عیسیٰ علیہ السلام کی دعا

﴿اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عَيْدًا لِأَوَّلِنَا
وَآخِرِنَا وَآيَةً مِنْكَ ۖ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ﴾ ②

”اللہ! ہمارے پروردگار! ہم پر آسمان سے کھانا نازل کیجیے کہ وہ ہمارے لیے یعنی ہم میں جو اول ہیں اور جو بعد کے ہیں سب کے لئے ایک خوشی کی بات ہو جائے اور آپ کی طرف سے ایک نشانی ہو جائے اور آپ ہمیں روزی عطا کر دیجیے اور آپ بہترین عطا کرنے والے ہیں۔“

26 مغفرت اور رحم طلبی کی دعا

﴿رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا ۖ وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝﴾^①

”ہمارے رب! ہم نے اپنا بڑا نقصان کیا اور اگر آپ ہماری مغفرت نہ کریں گے اور ہم پر رحم نہ کریں گے تو واقعی ہم نقصان پانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔“

27 ظالموں سے علیحدگی اور استقامت کی دعا

﴿رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝﴾^②

”ہمارے رب! ہمیں ان ظالم لوگوں کے ساتھ شامل نہ کیجیے۔“

28 حق کی فتح کے لیے شعیب علیہ السلام کی دعا

﴿رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ۝﴾^③

”ہمارے پروردگار! ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق کے موافق فیصلہ کر دیجیے اور آپ سب سے اچھا فیصلہ کرنے والے ہیں۔“

① ۷/ الاعراف: ۲۳۔ ② ۷/ الاعراف: ۴۷۔ ③ ۷/ الاعراف: ۸۹۔

29 استقامت اور اسلام پر موت کی دعا

﴿رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَقَّنَا مُسْلِمِينَ﴾ ①

”ہمارے رب! ہمارے اوپر صبر کا فیضان کر دیجیے اور ہماری جان حالتِ اسلام پر نکالنا۔“

30 اللہ سبحانہ سے معافی کی موسوی دعا

﴿سُبْحَانَكَ تُبْتُ إِلَيْكَ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ﴾ ②

”آپ پاک ہیں، میں آپ کی جناب میں توبہ کرتا ہوں اور میں سب سے پہلے آپ پر ایمان لانے والا ہوں۔“

31 اپنے لیے اور اپنے بھائی کے لیے مغفرت و رحمت کی دعا

﴿رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِإِخْوِي وَأَدْخُلْنَا فِي رَحْمَتِكَ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ﴾ ③

”میرے رب! میری خطا معاف کر دیجیے اور میرے بھائی کی بھی اور ہم دونوں کو اپنی رحمت میں داخل کر دیجیے اور آپ بہترین رحم کرنے والے ہیں۔“

32 توبہ اور مغفرت و رحمت کی دعا

﴿أَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ﴾ ④ وَكَتُبْ لَنَا فِي

① ۷/ الاعراف: ۱۲۶۔ ② ۷/ الاعراف: ۱۴۳۔ ③ ۷/ الاعراف: ۱۵۱۔

هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي الْآخِرَةِ إِنَّا هُنَا إِلَيْكَ ۝^①

”آپ ہی ہمارے کارساز ہیں پس ہم پر مغفرت اور رحمت کر دیجیے اور آپ سب معافی دینے والوں سے زیادہ اچھے ہیں۔ اور ہمارے لیے دنیا میں بھی نیک حالی لکھ دیجیے اور آخرت میں بھی، ہم آپ کی طرف رجوع کرتے ہیں۔“

۳۳ مشکلات و مصائب سے نکلنے کا وظیفہ

﴿نِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ﴾^②

”وہ (اللہ تعالیٰ) بہت اچھے کارساز ہیں اور بہت اچھے مددگار۔“

۳۴ مصائب و آلام میں تقدیر کا سہارا

﴿لَنْ يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا هُوَ مَوْلَانَا﴾^③

”سوائے اس کے جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دیا ہے ہمیں کوئی چیز پہنچ ہی نہیں سکتی۔ وہی ہمارے کارساز اور مولیٰ ہیں۔“

۳۵ پریشانی میں اہل ایمان کا ورد

﴿حَسْبُنَا اللَّهُ﴾^④ ”ہمیں اللہ کافی ہیں۔“

① ۷/ الاعراف: ۱۵۵-۱۵۶ - ② ۸/ الانفال: ۴۰ - ③ ۹/ التوبة: ۵۱۔

④ ۹/ التوبة: ۵۹۔

۳۶ اللہ پر توکل کا اظہار

﴿حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ﴾^①

”میرے لئے اللہ کافی ہیں۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کیا، اور وہ بہت بڑے عرش کے مالک ہیں۔“

۳۷ ظالم اور مظلوم سے نجات کی دعا

﴿رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۖ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ﴾^②

”ہمارے پروردگار! ہمیں ان ظالموں کے لیے فتنہ نہ بنانا۔ اور ہمیں اپنی رحمت سے ان کافر لوگوں سے نجات دے دیجیے۔“

۳۸ سرکش دشمنوں اور ان کے مال و اسباب کی تباہی کی التجا

﴿رَبَّنَا اطْمِسْ عَلَى أَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوا حَتَّى يَذُوبَ الْعَذَابُ الْأَلِيمُ﴾^③

”ہمارے رب! ان کے مالوں کو نیست و نابود کر دیجیے اور ان کے دلوں کو سخت کر دیجیے، اب یہ ایمان نہ لانے پائیں یہاں تک کہ دردناک

① ۹ التوبة: ۱۲۹۔ ② ۱۰ یونس: ۸۵-۸۶۔ ③ ۱۰ یونس: ۸۸۔

عذاب دیکھ لیں۔“

39 کشتی یا سواری پر بیٹھتے وقت پڑھیں

﴿بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرَهَا وَمُرْسَاهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ﴾ ①

”اللہ ہی کے نام سے اس کا چلنا اور ٹھہرنا ہے۔ یقیناً میرے رب (اللہ تعالیٰ) بڑی بخشش اور بہت رحم کرنے والے ہیں۔“

40 لاعلمی پر مبنی دعا کا کفارہ

﴿رَبِّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْئَلَكَ مَا لَیْسَ لِیْ بِہٖ عِلْمٌ ۖ وَّ اِلَّا تَغْفِرْ لِیْ وَ تَرْحَمْنِیْ اَکُنْ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ﴾ ②

”میرے پالتہارا! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ آپ سے وہ مانگوں جس کا مجھے علم ہی نہ ہو، اگر آپ مجھے نہ بخشیں گے اور مجھ پر رحم نہ کریں گے تو میں خسارہ پانے والوں میں ہو جاؤں گا۔“

41 ابرہیم علیہ السلام اور ان کے اہل بیت کے لیے فرشتوں کی دعا

﴿رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَتُهُ عَلَیْکُمْ اَهْلَ الْبَیْتِ ۖ اِنَّہٗ حَمِیْدٌ قَمِیْدٌ﴾ ③

”تم پر اس گھر کے لوگو! اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں نازل ہوں۔ بیشک اللہ حمد و ثنا کے حقدار اور بڑی شان والے ہیں۔“

①

① ۱۱/ہود: ۴۱۔ ② ۱۱/ہود: ۴۷۔ ③ ۱۱/ہود: ۷۳۔

42 توفیق الہی کے لیے شعیب علیہ السلام کی دعا

﴿وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ﴾ ①

”میری توفیق اللہ ہی کی مدد سے ہے۔ اسی پر میرا بھروسہ ہے اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔“

43 فتنے سے بچنے کے لیے یوسف علیہ السلام کی دعا

﴿رَبِّ السَّيِّئِينَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ ۖ وَإِلَّا تَصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُنَّ أَصْبُ إِلَيْهِنَّ وَأَكُنْ مِنَ الْغَالِينَ﴾ ②

”میرے پروردگار! جس بات کی طرف یہ عورتیں مجھے بلا رہی ہیں اس سے تو مجھے جیل خانہ بہت پسند ہے، اگر آپ نے ان کا مکرو فریب مجھ سے دور نہ کیا تو میں ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا اور نادانوں میں جا ملوں گا۔“

44 بیٹوں کو الوداع کرتے وقت یعقوب علیہ السلام کی دعا

﴿قَالَ اللَّهُ خَيْرَ حِفْظًا ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ﴾ ③

”بس اللہ ہی بہترین حافظ ہیں اور وہ سب مہربانوں سے بڑے مہربان ہیں۔“

① ۱۱/ ہود: ۸۸۔ ② ۱۲/ یوسف: ۳۳۔ ③ ۱۲/ یوسف: ۶۴۔

45 صدمہ اور غم کے وقت یعقوب علیہ السلام کی دعا

﴿إِنَّمَا أَشْكُوا بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ﴾^①

”میں تو اپنی پریشانیوں اور رنج کی فریاد اللہ ہی سے کر رہا ہوں۔“

46 بھائیوں کے لیے یوسف علیہ السلام کی دعا

﴿يَقْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ﴾^②

”اللہ تمہیں معاف کریں، وہ سب مہربانوں سے بڑے مہربان ہیں۔“

47 تحدیثِ نعمت اور خاتمہ بالخیر کے لیے یوسف علیہ السلام کی دعا

﴿رَبِّ قَدْ آتَيْتَنِي مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِي مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۖ أَنْتَ وَلَكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ تُؤَفِّقُنِي مُسْلِمًا ۖ وَالْحَقْفَنِي بِالصَّالِحِينَ﴾^③

”میرے پروردگار! آپ نے مجھے ملک عطا کیا اور آپ نے مجھے خواب کی تعبیر سکھائی، آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! آپ دنیا و آخرت میں میرے ولی (دوست) اور کارساز ہیں، آپ مجھے اسلام کی حالت میں فوت کرنا اور نیکیوں میں ملا دینا۔“

① ۱۲/یوسف: ۸۶۔ ② ۱۲/یوسف: ۹۲۔ ③ ۱۲/یوسف: ۱۰۱۔

۴۸ اولاد کو شرک سے بچانے اور ان کی نیکی وغیرہ کے لیے ابراہیم علیہ السلام کی دعائیں

﴿رَبِّ اجْعَلْ هَذَا الْبَلَدَ آمِنًا وَاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ أَنْ نَعْبُدَ الْأَصْنَامَ ۚ رَبِّ
إِنِّهِنَّ أَضَلُّونَ كَثِيرًا ۚ مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي ۚ وَمَنْ
عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۚ رَبَّنَا إِنِّي أَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِي بُيُوتًا مِّنْ
ذُرِّيٍّ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۚ رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلَاةَ فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِّنَ
النَّاسِ تَهْوِي إِلَى الْهُمُورِ ۚ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ ۚ رَبَّنَا إِنَّكَ
تَعْلَمُ مَا تُخْفِي وَمَا تُعْلِنُ ۚ وَمَا يَخْفَى عَلَى اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا
فِي السَّمَاءِ ۚ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَهَبَ لِي عَلَى الْكِبَرِ إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ
إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعٌ دَلِيلٌ ۝﴾^①

”میرے پروردگار! اس شہر کو امن والا بنا دیجیے اور مجھے اور میری اولاد کو
بت پرستی سے پناہ دیجیے۔ میرے پالنے والے! انہوں نے بہت سے
لوگوں کو راہ سے بھٹکا دیا ہے، پس میری تابعداری کرنے والا میرا ہے
اور جو میری نافرمانی کرے تو آپ ہی بہت معاف اور بہت کرم کرنے
والے ہیں۔ میرے پروردگار! میں نے اپنی کچھ اولاد اس کھیتی کی وادی
میں آپ کے حرمت والے گھر کے پاس بسائی ہے۔

ہمارے پروردگار! یہ اس لیے کہ وہ نماز قائم رکھیں، آپ کچھ لوگوں کے دلوں کو ان کی طرف مائل کر دیں۔ اور انہیں پھلوں کی روزیاں عنایت کرنا تاکہ یہ شکر گزاری کریں۔ ہمارے پروردگار! آپ خوب جانتے ہیں جو ہم چھپائیں اور جو ظاہر کریں۔ زمین و آسمان کی کوئی چیز اللہ پر پوشیدہ نہیں۔ اللہ کا شکر ہے جس نے مجھے اس بڑھاپے میں اسماعیل و اسحاق عطا کیے، کچھ شک نہیں کہ میرے پالتہار (اللہ) دعاؤں کے خوب سننے والے ہیں۔“

49 اولاد کو نمازی بنانے اور دعا کی قبولیت وغیرہ کے لیے ابراہیم علیہ السلام کی دعا

﴿رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ رَبَّنَا
اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ﴾ ①

”میرے پالنے والے! مجھے نماز کا پابند رکھیے اور میری اولاد سے بھی، ہمارے رب! میری دعا قبول کر لیجیے۔ میرے پروردگار! مجھے بخش دیجیے اور میرے ماں باپ کو بھی بخش دیجیے اور دیگر مومنوں کو بھی جس دن حساب ہونے لگے۔“

50 والدین کے لیے رحمت کی دعا

﴿رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْنِي صَغِيرًا﴾ ②

① ۱۴ / ابراہیم ۴۰-۴۱۔ ② ۱۷ / بنی اسرائیل ۲۴۔

”میرے پروردگار! ان دونوں (والدین) پر ویسا ہی رحم کیجیے جیسا انہوں نے میرے بچپن میں میری پرورش کی ہے۔“

51 سفر ہجرت کے وقت نبی ﷺ کی دعا

﴿رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا﴾ ①

”میرے پروردگار! مجھے جہاں لے جائیں اچھی طرح لے جائیں اور جہاں سے نکالیں اچھی طرح نکالیں اور میرے لئے اپنے پاس سے غلبہ اور امداد مقرر کر دیجیے۔“

52 مشکلات کی آسانی کے لیے اصحاب کہف کی دعا

﴿رَبَّنَا اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا﴾ ②

”ہمارے پروردگار! ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا کر دیجیے اور ہمارے کام میں ہمارے لئے راہ یابی کو آسان کر دیجیے۔“

53 نظر بد سے محفوظ رہنے کا وظیفہ

﴿مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ﴾ ③

”اللہ کا چاہا ہونے والا ہے، کوئی طاقت نہیں مگر اللہ کی مدد سے۔“

① ۱۷/ بنی اسرائیل: ۸۰۔ ② ۱۸/ الکہف: ۱۰۔ ③ ۱۸/ الکہف: ۳۹۔

55 کام کی آسانی اور طلاقِ لسانی کے لیے موسیٰ علیہ السلام کی دعا

﴿رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ۖ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ۖ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِي ۖ يَفْقَهُوا قَوْلِي ۝﴾^①

”میرے پروردگار! میرے لیے میرا سینہ کھول دیجیے، اور میرے کام کو مجھ پر آسان کر دیجیے اور میری زبان کی گرہ بھی کھول دیجیے تاکہ وہ میری بات اچھی طرح سمجھ سکیں۔“

56 علم میں اضافے کی نبوی دعا

﴿رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ۝﴾^② ”میرے پروردگار! میرا علم بڑھا دیجیے۔“

57 حصولِ شفاء کے لیے ایوب علیہ السلام کی دعا

﴿أَيُّ مَسْكَنِي الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝﴾^③

”مجھے یہ بیماری لگ گئی ہے اور آپ سب سے زیادہ رحم کرنے والے ہیں۔“

58 غم اور مشکل سے نکلنے کے لیے یونس علیہ السلام کی دعا

﴿لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ۝﴾^④

① ۲۰/ طہ: ۲۵-۲۸ ② ۲۰/ طہ: ۱۱۴- ③ ۲۱/ الانبیاء: ۸۳-

④ ۲۱/ الانبیاء: ۸۷-

”(الہی!) آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ پاک ہیں، بے شک میں ظالموں میں ہو گیا۔“

58 حصولِ اولاد کے لیے ذکرِ یاءِ ایلہ کی دعا

﴿رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ﴾ ①

”میرے پروردگار! مجھے تنہا نہ چھوڑیے، آپ سب سے بہتر وارث ہیں۔“

59 حق کی فتح کے لیے دعا

﴿رَبِّ احْكُم بِالْحَقِّ ۚ وَرَبُّنَا الرَّحْمَنُ الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا لَصِفُونَ﴾ ②

”میرے رب! انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیجیے۔ اور ہمارے رب بڑے مہربان ہیں جس سے مدد طلب کی جاتی ہے اس پر جو تم بیان کرتے ہو۔“

60 دعوتِ حق قبول نہ کیے جانے پر نوح علیہ السلام کی دعا

﴿رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كُنْتُ يَاسِيًا﴾ ③

”میرے رب! آپ میری مدد کریں کہ انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے۔“

① ۲۱/ الانبیاء: ۸۹۔ ② ۲۱/ الانبیاء: ۱۱۲۔ ③ ۲۳/ المؤمنون: ۲۶۔

61 منزل کی تلاش کے لیے نوح علیہ السلام کی دعا

﴿رَبِّ اَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُّبَرَّكًا وَاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ﴾ ①

”میرے رب! مجھے بابرکت اتارنا اتاریے اور آپ ہی بہتر ہیں اتارنے والوں میں۔“

62 عافیت کے لیے نوح علیہ السلام کی دعا

﴿رَبِّ اِنَّا لَنُرِيْهِمْ اِمَّا يَنْزِلُوْنَ ۭ اَوْ يَنْزِلُوْنَ ۭ مَا يُوعَدُوْنَ ۚ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ﴾ ②

”میرے پروردگار! اگر آپ مجھے وہ دکھائیں جس کا وعدہ انہیں دیا جا رہا ہے۔ میرے رب! آپ مجھے ان ظالموں کے گروہ میں نہ کرنا۔“

63 شیطانی خیالات و وساوس سے بچنے کی دعا

﴿رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ ۝ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّخْضَرُوْنَ ۝﴾ ③

”میرے پروردگار! میں شیطانوں کے وساوس سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ میرے رب! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ وہ میرے پاس آجائیں۔“

① ۲۳/ المؤمنون: ۲۹۔ ② ۲۳/ المؤمنون: ۹۳-۹۴۔

③ ۲۳/ المؤمنون: ۹۷-۹۸۔

64 بخش و رحمت طلبی کے لیے نیک لوگوں کی دعا

﴿رَبَّنَا أَمَّنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَأَرْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ﴾^①

”ہمارے پروردگار! ہم ایمان لا چکے ہیں آپ ہمیں بخش دیجیے اور ہم پر رحم کیجیے۔ آپ سب سے زیادہ مہربان ہیں۔“

65 بخش و رحمت کے لیے نبوی دعا

﴿رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ﴾^②

”میرے رب! آپ مغفرت اور رحم کیجیے، اور آپ بہترین مہربانی کرنے والے ہیں۔“

66 جہنم سے بچنے کے لیے عباد الرحمن کی دعا

﴿رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا﴾^③

”ہمارے پروردگار! ہم سے جہنم کا عذاب پرے ہی پرے رکھیے، کیونکہ اس کا عذاب چٹ جانے والا ہے۔ بے شک وہ ٹھہرنے اور رہنے کے لحاظ سے بدترین جگہ ہے۔“

① ۲۳/ المؤمنون: ۱۰۹۔ ② ۲۳/ المؤمنون: ۱۱۸۔

③ ۲۵/ الفرقان: ۶۵-۶۶۔

۶۷ اہل و عیال کے لیے رحمن کے بندوں کی دعا

﴿رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ
إِمَامًا﴾^①

”ہمارے پروردگار! آپ ہمیں ہماری بیویوں اور اولاد سے آنکھوں کی
ٹھنڈک عطا کر دیجیے اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بناد دیجیے۔!“

۶۸ رسوائی سے بچنے اور حصول جنت کے لیے ابرہیم علیہ السلام کی دعا

﴿رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَالْحَقِّنِي بِالصَّالِحِينَ ۝ وَاجْعَلْ لِي لِسَانَ
صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ ۝ وَاجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ ۝ وَاعْفُ
لَائِي إِنَّكَ كَانِ مِنَ الصَّالِحِينَ ۝ وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ ۝ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ
مَالٌ وَلَا بَنُونَ ۝ إِلَّا مَنْ أَتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ﴾^②

”میرے رب! مجھے قوت فیصلہ عطا کر دیجیے اور مجھے نیک لوگوں میں ملا
دیجیے۔ اور میرا ذکر خیر پچھلے لوگوں میں بھی باقی رکھیے۔ مجھے نعمتوں والی
جنت کے وارثوں میں سے بناد دیجیے۔ اور میرے باپ کو بخش دیجیے یقیناً
وہ گمراہوں میں سے تھا۔ اور جس دن کہ لوگ دوبارہ جلائے جائیں
مجھے رُسوا نہ کرنا۔ جس دن کہ مال اور اولاد کچھ کام نہ آئے گی۔ لیکن
فائدے والا وہی ہوگا جو اللہ کے سامنے بے عیب دل لے کر آئے۔“

① ۲۵ / الفرقان: ۷۴۔ ② ۲۶ / الشعراء: ۸۳-۸۹۔

69 ظلم سے نجات کے لیے نوح علیہ السلام کی دعا

﴿رَبِّ إِنِّي قَدْ جِئْتُكَ ذَلِيلًا ۖ فَافْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَنَجِّنِي وَمَنْ مَعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ﴾ ①

”میرے پروردگار! میری قوم نے مجھے جھٹلایا۔ پس آپ مجھ میں اور ان میں کوئی قطعی فیصلہ کر دیجیے اور مجھے اور میرے باایمان ساتھیوں کو نجات دے دیجیے۔“

70 لوط علیہ السلام کی اپنے لیے اور اپنے اہل و عیال کے لیے دعا

﴿رَبِّ نَجِّنِي وَأَهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ﴾ ②

”میرے پروردگار! مجھے اور میرے گھرانے کو اس (وہاں) سے بچا لیجیے جو یہ کرتے ہیں۔“

71 توفیق شکر اور نیکی کی توفیق کے لیے سلیمان علیہ السلام کی دعا

﴿رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ﴾ ③

”پروردگار! آپ مجھے توفیق دیں کہ میں آپ کی نعمتوں کا شکر بجالاؤں

① 26/ الشعراء: 117-118 - ② 26/ الشعراء: 169-

③ 27/ النمل: 19-

جو آپ نے مجھ پر انعام کی ہیں اور میرے ماں باپ پر، اور میں ایسے نیک اعمال کرتا رہوں جن سے آپ خوش رہیں، مجھے اپنی رحمت سے نیک بندوں میں شامل کر لیجیے!“

72 ملکہ سبا کی عاجزانہ دعا

﴿رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَاسْلَمْتُ مَعَ سُلَیْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ﴾^①
 ”میرے پروردگار! میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا۔ اب میں سلیمان کے ساتھ اللہ رب العالمین کی مطیع اور فرمانبردار بنتی ہوں۔“

73 خطا بخشی کے لیے موسوی دعا

﴿رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِّیْ﴾^②
 ”میرے پروردگار! میں نے اپنے اوپر ظلم کیا، آپ مجھے معاف کر دیجیے!“

74 ظالموں سے چھٹکارے کے لیے سیدنا موسیٰ علیہ السلام کی دعا

﴿رَبِّ نَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِیْنَ﴾^③
 ”میرے پروردگار! مجھے ظالموں کے گروہ سے بچا لیجیے!“

① 27/ النمل: 44۔ ② 28/ القصص: 16۔ ③ 28/ القصص: 21۔

75 خیر و برکت سے متعلق موسیٰ علیہ السلام کی عاجزانہ دعا

﴿رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ﴾^①

”میرے پروردگار! آپ جو کچھ بھلائی میری طرف اتاریں میں اس کا محتاج ہوں۔“

76 فساد یوں کے خلاف لوط علیہ السلام کی دعا

﴿رَبِّ انصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْفَاسِدِينَ﴾^②

”پروردگار! اس مفسد قوم پر میری مدد کیجیے!“

77 خوشخبری ملنے پر دعا

﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزْنَ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ﴾^③

”اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے جس نے ہم سے غم دور کیا، بے شک ہمارا پروردگار بڑا بخشنے والا بڑا قدر دان ہے۔“

78 طلبِ اولاد کے لیے ابراہیم علیہ السلام کی دعا

﴿رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ﴾^④

”میرے رب! مجھے نیک بخت اولاد عطا کر دیجیے!“

① ۲۸/ القصص: ۲۴۔ ② ۲۹/ العنکبوت: ۳۰۔ ③ ۳۵/ فاطر: ۳۴۔

④ ۳۷/ الصّٰفّٰت: ۱۰۰۔

79 مغفرت اور سلطنت کے لیے سلیمان علیہ السلام کی دعا

﴿رَبِّ اغْفِرْ لِي وَهَبْ لِي مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِّنْ بَعْدِي إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ﴾ ①

”میرے رب! مجھے بخش دیجیے اور مجھے ایسی بادشاہت عطا کر دیجیے جو میرے سوا کسی (شخص) کے لائق نہ ہو، آپ بڑے ہی دینے والے ہیں۔“

80 اختلاف دُور کرنے کے لیے نبوی دعا

﴿اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ﴾ ②

”اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، چھپے اور کھلے کو جاننے والے، آپ ہی اپنے بندوں میں ان امور کا فیصلہ کریں گے جن میں وہ الجھ رہے تھے۔“

81 مومنوں کے لیے ملائکہ کی دعا

﴿رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنَّاتٍ عَدْنٍ الَّتِي

① ۳۸/ص: ۳۵ - ② ۳۹/الزمر: ۴۶۔

وَعَدْتَهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّتِهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ وَقِهِمُ السَّيِّئَاتِ ۚ وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ
رَحِمْتَهُ ۚ وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ ﴿١﴾

”ہمارے پروردگار! آپ نے ہر چیز کو اپنی رحمت اور علم سے گھیر رکھا ہے، پس انہیں بخش دیجیے جو توبہ کریں اور آپ کی راہ کی پیروی کریں اور آپ انہیں دوزخ کے عذاب سے بھی بچا لیجیے۔ ہمارے رب! آپ انہیں بیشکلی والی جنتوں میں لے جائیں جن کا آپ نے ان سے وعدہ کیا ہے اور ان کے باپ دادوں، بیویوں اور اولاد میں سے (بھی) ان (سب) کو جو نیک عمل ہیں یقیناً آپ غالب و باحکمت ہیں۔ انہیں برائیوں سے بھی محفوظ رکھیے، حق تو یہ ہے کہ اس دن آپ نے جسے برائیوں سے بچا لیا اس پر آپ نے رحمت کر دی اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔“

﴿٢﴾ دشمن کے خوف سے بچاؤ کے لیے موسیٰ علیہ السلام کی دعا

﴿إِنِّي عُدْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ مِنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ﴾ ۝ ﴿٢﴾
”میں اپنے اور تمہارے رب کی پناہ میں آتا ہوں ہر اس تکبر کرنے والے شخص (کی برائی) سے جو روزِ حساب پر ایمان نہیں رکھتا۔“

① ۴۰ / المؤمن: ۷-۹۔ ② ۴۰ / المؤمن: ۲۷۔

83 سواری پر سوار ہونے کی دعا

﴿سُبْحَنَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ۖ وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ﴾^①

”پاک ہے وہ جس نے اسے ہمارے بس میں کر دیا حالانکہ ہم میں اسے قابو کرنے کی طاقت نہ تھی۔ اور بالیقین ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔“

84 نیک اعمال کی توفیق مانگنے کے لیے کی دعا

﴿رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي ۖ إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ﴾^②

”میرے پروردگار! مجھے توفیق دیں کہ میں آپ کی اس نعمت کا شکر بجا لاؤں جو آپ نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر انعام کی ہے اور یہ کہ میں ایسے نیک عمل کروں جن سے آپ خوش ہو جائیں اور آپ میری اولاد کو بھی صالح بنا دیں۔ میں آپ کی طرف رجوع کرتا ہوں اور میں مسلمانوں سے ہوں۔“

www.KitaboSunnat.com

① ۴۳ / الزخرف: ۱۳-۱۴ - ② ۴۶ / الاحقاف: ۱۵-

85 دشمن پر غلبے کے لیے نوح علیہ السلام کی دعا

﴿اَلَيْ مَغْلُوْبٌ فَاَتْتَصِرُ﴾^①

” (میرے رب!) میں بے بس ہوں میری مدد کیجیے!“

86 کینہ و بغض سے بچنے اور پہلے مومنوں کے لیے مغفرت کی دعا

﴿رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ﴾^②

”ہمارے پروردگار! ہمیں بخش دیجیے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے اور ایمانداروں کی طرف ہمارے دلوں میں کینہ (اور دشمنی) نہ ڈالنا، ہمارے رب! بے شک آپ بہت شفقت و مہربانی کرنے والے ہیں۔“

87 رجوع الی اللہ اور مغفرت کے لیے ابراہیم علیہ السلام کی دعا

﴿رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ﴾^③ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَاعْفِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ﴾^④

”ہمارے پروردگار! آپ پر ہی ہم نے بھروسہ کیا اور آپ ہی کی طرف رجوع کرتے ہیں اور آپ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔ ہمارے رب! آپ

① ۵۴/ القمر: ۱۰۔ ② ۵۹/ الحشر: ۱۰۔ ③ ۶۰/ الممتحنة: ۴-۵۔

ہمیں کافروں کی آزمائش میں نہ ڈالنا اور ہمارے پالنے والے! ہماری
خطاؤں کو بخش دیجیے، یقیناً آپ ہی غالب، حکمت والے ہیں۔“

88 تکمیل نور اور مغفرت کے لیے دعا

﴿رَبَّنَا آتِنَا نُورًا وَاعْفُرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ﴾^①
”ہمارے رب! ہمیں کامل نور عطا کر دیجیے اور ہمیں بخش دیجیے، یقیناً
آپ ہی ہر چیز پر پوری طرح قادر ہیں۔“

89 ظالموں سے نجات کے لیے فرعون کی مومنہ بیوی کی دعا

﴿رَبِّ اٰیْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِی الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ
وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ﴾^②
”میرے رب! میرے لئے اپنے پاس جنت میں گھر بنا دیجیے، اور مجھے
فرعون سے اور اس کے عمل سے بچا لیجیے اور مجھے ظالم لوگوں سے خلاصی
دے دیجیے۔“

90 کفار کی ہلاکت کے لیے نوح علیہ السلام کی دعا

﴿رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فِی الْاَرْضِ مِنَ الْکٰفِرِیْنَ دَیَّارًا﴾^③

① ۶۶/التحریم: ۸۔ ② ۶۶/التحریم: ۱۱۔ ③ ۷۱/نوح: ۲۶۔

”میرے پالنے والے! آپ روئے زمین پر کسی کافر کو رہنے سہنے والا نہ چھوڑنا۔“

❶ مومنوں کی مغفرت اور کفار کی تباہی کے لیے نوح علیہ السلام کی دعا

﴿رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِي مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ ۖ وَلَا تَذِرْ الظَّالِمِينَ﴾ (التَّوْبَةُ: ١)

”میرے پروردگار! آپ مجھے اور میرے ماں باپ اور جو بھی مومن ہو کر میرے گھر میں آئے اور تمام مومن مردوں اور کل ایمان والی عورتوں کو بخش دیجیے اور کافروں کو سوائے بربادی کے اور کسی بات میں نہ بڑھانا!“

❷ شریروں اور جادو گروں سے محفوظ رہنے کی دعا

﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ﴾ (١)

”آپ کہہ دیجیے! میں صبح کے رب کی پناہ مانگتا ہوں، ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے۔ اور اندھیری رات کی تاریکی کے شر سے جب اس کا اندھیرا پھیل جائے۔ اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سے، اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب وہ حسد کرے۔“

❶ ۷۱/نوح: ۲۸ - ❷ ۱۱۳/الفلق: ۱-۵۔

93 جتنی اور انسانی شیاطین سے محفوظ رہنے کی دعا

﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ إِلَهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ
الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنَ
الْغَيْثِ وَالنَّاسِ ۝﴾^①

”آپ کہہ دیجیے! میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں۔ لوگوں کے مالک کی، (اور) لوگوں کے معبود کی (پناہ مانگتا ہوں) وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کی شر سے۔ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ (خواہ) وہ جنات میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔“

حصہ دوم

مستند مسنون دعائیں اور اذکار

نیند سے جاگنے کے وقت کا ذکر

① نبی کریم ﷺ جب بیدار ہوتے تو یہ پڑھتے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ①

”سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں موت دینے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے۔“

② نبی کریم ﷺ تہجد کے لیے اٹھے، نیند دور کرنے کے لیے اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرا اور سورۃ آل عمران کی آخری دس آیات تلاوت کیں۔ (جو کہ درج ذیل ہیں)

﴿الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَمًا... وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ﴾ ②

قضائے حاجت کے لیے داخل ہونے کی دعا

اللہ کے رسول ﷺ بیت الخلاء داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھتے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ ③

”اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں خبیث جنوں اور خبیث جنیوں سے۔“

① بخاری: ۲۷۱۱ - ② بخاری: ۴۵۷۰؛ مسلم: ۷۶۳۔

③ بخاری: ۱۴۲؛ مسلم: ۳۷۵۔

بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا

اللہ کے رسول ﷺ بیت الخلاء سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھتے:

عُفِّرَ اَنَّاكَ ①

”اللہ! میں آپ کی بخشش مانگتا ہوں۔“

غسل کا طریقہ اور ذکر

① غسل کرنے کی دل سے نیت کی جائے۔

② پھر تسمیہ کے یہ الفاظ کہے جائیں: بِسْمِ اللّٰهِ

③ پھر مکمل وضو کیا جائے۔

غسل کے لئے وضو کرتے وقت مسح نہیں کیا جاتا۔ ②

پاؤں بھی غسل کے آخر میں دھوئے جائیں۔ ③

④ پھر سر پر پانی ڈالا جائے، جب سر تر ہو جائے تو اس پر تین مرتبہ پانی بہایا جائے۔

⑤ پھر سارے جسم پر پانی بہایا جائے۔

وضو کا طریقہ اور وضو شروع کرنے سے پہلے کا ذکر

① وضو کرنے کی دل سے نیت کی جائے۔

① ابو داؤد: ۳۰؛ ترمذی: ۷؛ ابن ماجہ: ۳۰۰۔ ② نسائی: ۴۲۰۔

③ بخاری: ۲۵۹۔

- ② پھر تسمیہ کے یہ الفاظ پڑھے جائیں: بِسْمِ اللّٰهِ ①
- اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا کہ جس نے وضو سے پہلے بِسْمِ اللّٰهِ نہ پڑھی اس کا وضو مکمل نہ ہوا۔ ②
- ③ پھر ہتھیلیوں کو تین دفعہ دھویا جائے۔ ③
- ④ پھر کھلی کی جائے اور پانی سے ناک صاف کی جائے۔ (یہ عمل تین دفعہ کریں۔) ④
- اگر مسواک میسر ہو تو وہ بھی کر لیں اس سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتے ہیں۔ ⑤
- ⑤ پھر چہرے کو تین دفعہ دھویا جائے۔
- چہرے کو چوڑائی میں ایک کان سے دوسرے کان تک اور لمبائی میں پیشانی سے متصل سر کے بالوں سے لے کر داڑھی کے نیچے تک دھویا جائے۔
- ایک چلو پانی سے داڑھی کا خلال کیا جائے۔ ⑥
- ⑥ پھر انگلیوں کے سروں سے لے کر کہنیوں تک تین دفعہ ہاتھ دھوئیں۔ ⑦
- ہاتھوں کو کہنیوں تک دھونے کا تذکرہ قرآن میں بھی ہے۔ ⑧
- پہلے دایاں اور پھر بائیں پاؤں دھویا جائے۔

① ابن ماجہ: ۳۹۷۔ ② نسائی: ۷۸؛ ابن خزيمة: ۱۴۴؛ ترمذی: ۲۵؛ ابن ماجہ: ۳۹۷۔ ③ بخاری: ۱۶۸۔ ④ بخاری: ۱۸۶، ۱۹۱، ۱۹۹؛ مسلم ح: ۲۳۵۔ ⑤ بخاری: ۸۸۷؛ مسلم: ۲۵۲۔ ⑥ ترمذی: ۳۱۔ ⑦ بخاری: ۱۵۹۔ ⑧ ۵/ المائدة: ۶۔

⑥ پھر سر کا مسح کیا جائے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿وَأَمْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ﴾ ① ”اور اپنے سروں کا مسح کرو۔“

دونوں ہاتھ ترک کر کے سر کے اگلے حصے سے لے کر پیچھے (گدی) تک پھیرے جائیں، پھر وہاں سے اگلے حصے تک لے آئیں۔ ②

اگر سر پر عمامہ وغیرہ باندھا ہوا ہو تو اس کے اوپر بھی مسح کیا جاسکتا ہے۔ ③
اگر کسی عضو کے زخم پر پٹی وغیرہ بندھی ہوئی ہو تو اس کو دھونے کی بجائے اس پر مسح کر لینا کافی ہے۔ ④

⑧ پھر ایک مرتبہ کانوں کا مسح کیا جائے۔ شہادت کی دونوں انگلیوں کو کانوں کے سوراخ میں داخل کر کے پشتوں پر انگوٹھوں کے ساتھ مسح کیا جائے۔ ⑤

⑨ پھر انگلیوں کے سروں سے لے کر ٹخنوں تک دونوں پاؤں کو تین بار دھویا جائے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿وَأَرْجُلُكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ﴾ ⑥

”اور پیروں کو ٹخنوں تک دھولیا کریں۔“

انگلیوں کا خلال بھی کریں۔ ⑦

اگر وضو کر کے موزے وغیرہ پہن لیے ہوں تو آئندہ وضو کرتے وقت مقیم

① ۵/ المائدة: ۶۔ ② بخاری: ۱۶۵؛ مسلم: ۲۳۵۔ ③ بخاری: ۲۰۵؛ ابوداؤد:

۱۴۶۔ ④ بیہقی ۱/ ۲۲۸۔ ⑤ ابن ماجہ: ۴۳۹۔ ⑥ ۵/ المائدة: ۶۔ بخاری:

۱۵۹؛ مسلم: ۲۲۶۔ ⑦ ترمذی: ۳۹؛ ابوداؤد: ۱۴۸

ایک دن رات اور مسافر تین دن رات تک ان پر مسح کر سکتا ہے۔^①
 پہلے دایاں اور پھر بائیں پاؤں دھویا جائے۔ کیونکہ نبی کریم ﷺ اکثر کام
 دائیں طرف سے شروع کرتے تھے۔^②

تیمم کا طریقہ اور ذکر

تیمم وضو اور غسل دونوں کے قائم مقام ہوتا ہے۔ اگر پانی نہ ملے تو پاک مٹی
 سے تیمم کیا جائے۔^③

اگر پانی کا استعمال نقصان دہ ہو یا بیماری کا موجب ہو تو بھی تیمم کیا جاسکتا ہے۔^④
 ① وضو یا غسل، جس کے لئے بھی تیمم کرنا ہو، اس کی نیت کی جائے۔

② تیمم کے شروع میں بِسْمِ اللّٰہِ پڑھیں۔

③ پھر زمین پر یا ان دیواروں پر جن پر مٹی پڑی ہو، ہاتھ مارے جائیں۔

④ پھر چہرے اور ہتھیلیوں پر مسح کر لیا جائے۔

ہاتھوں پر پھونک مار کر بائیں ہتھیلی کو دائیں پر اور دائیں کو بائیں پر پھیر لیں اور پھر
 چہرے کا مسح کر لیں یا پہلے چہرے اور پھر ہتھیلیوں کا مسح کر لیں۔^⑤

① بخاری: ۲۰۶؛ مسلم: ۲۷۶؛ ابوداؤد: ۱۴۶؛ ترمذی: ۹۶۔ ② بخاری: ۱۸۶۔
 ③ ۵/ المائدة: ۶؛ بخاری: ۳۴۴؛ مسلم: ۶۸۲؛ ابوداؤد: ۳۳۲، ۳۳۳؛ ترمذی:
 ۱۲۴۔ ④ حاکم ۱/ ۱۶۵؛ ابن ماجہ: ۲۷۳؛ ابن حبان: ۲۰۰۱۔ ⑤ بخاری:
 ۳۳۸، ۳۴۷؛ مسلم: ۳۶۸؛ ابوداؤد: ۳۲۱۔

نوٹ: تیمم کر کے نماز پڑھ لینے کے بعد اگر پانی دستیاب ہو جائے تو وضو کر کے نماز دہرا لینا افضل ہے۔^①

تاہم نہ دہرانا بھی درست ہے۔^②

وضو (یا تیمم) سے فارغ ہونے کے بعد کا ذکر

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص وضو مکمل کرے اور پھر یہ کلمات کہے تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں، جس سے چاہے داخل ہو جائے:

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ^③

”میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور میں شہادت دیتا ہوں کہ محمد اس کے بندے اور رسول ہیں۔“

نوٹ: وضو کرنے کے بعد دو رکعت (تحیۃ الوضوء) ادا کریں۔

گھر سے نکلتے وقت کا ذکر

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: جب آدمی اپنے گھر سے نکلتے وقت یہ کلمات

① نسائی: ۴۳۱۔ ② ایضاً۔ ③ مسلم: ۳۴۵۔

پڑھ لے تو اسے کہا جاتا ہے کہ آپ کو ہدایت میسر آگئی اور آپ کو یہ دعا کافی ہوگئی اور آپ بچا لیے گئے، اور شیاطین اس سے الگ ہو جاتے ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ①

”اللہ کے نام کے ساتھ، میں نے اللہ پر بھروسہ کیا، اور اللہ کی مدد کے بغیر نہ کسی چیز سے بچنے کی طاقت ہے اور نہ کچھ کر سکنے کی قوت ہے۔“

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

مسجد میں داخل ہوتے ہوئے دایاں پاؤں پہلے اندر رکھیں اور ان میں سے

کوئی ایک دعا پڑھیں:

① اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ②

”اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیجیے۔“

② نبی کریم ﷺ جب مسجد میں داخل ہونے کا ارادہ کرتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَسَلْطٰنِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ. بِسْمِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ③

”میں عظمت والے اللہ کی اور اس کے کریم چہرے کی اور قدیم سلطنت کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے۔ میں اللہ کے نام کے ساتھ

① ابو داؤد: ۵۰۹۵۔ ② مسلم: ۷۱۳۔ ③ ابو داؤد: ۴۶۶۔

نوٹ: نماز کی دعائیں اور اذکار کتاب کے آخری حصے میں ملاحظہ کریں۔

(داخل ہوتا ہوں)، اللہ! حضرت محمد پر رحمت نازل کیجیے۔“

مسجد سے باہر نکلنے کی دعا

مسجد سے نکلے ہوئے پہلے بایاں پاؤں باہر رکھیں اور درج ذیل دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِکَ. اَللّٰهُمَّ اَعْصِمْنِیْ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ①

”اللہ! میں آپ سے آپ کے فضل کا سوال کرتا ہوں، اللہ! مجھے مردود شیطان سے محفوظ رکھیے۔“

گھر میں داخل ہونے کے وقت کا ذکر

① گھر میں داخل ہوتے وقت جو شخص بِسْمِ اللہ پڑھ لیتا ہے وہ شیاطین سے بچ جاتا ہے۔ ②

② جو شخص سلام کہہ کر گھر میں داخل ہو اللہ تعالیٰ اس کا ضامن ہوتا ہے۔ ③

① مسلم: ۷۱۳، ۷۷۳۔ ② مسلم: ۲۰۱۸۔ ③ ابو داؤد: ۲۴۹۲، یہ سلام خیر و برکت کا ذریعہ ہے، چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿فَإِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوتًا فَسَلِّمُوا عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ مُبَرَکَةً طَیِّبَةً﴾ (النور: ۶۱/۲۴) ”پھر جب تم گھروں میں داخل ہو تو اپنے لوگوں پر سلام کہو، زندہ سلامت رہنے کی دعا جو اللہ کی طرف سے مقرر کی ہوئی بابرکت، پاکیزہ ہے۔“

کھانے پینے کی دعائیں

کھانے سے پہلے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ ”اللہ کے نام کے ساتھ (میں کھاتا ہوں)۔“^①
 شروع میں اگر بسم اللہ پڑھنا بھول جائے تو جب یاد آئے بِسْمِ اللّٰهِ فِي
 اَوَّلِهِ وَاٰخِرِهِ پڑھ لے۔^②

کھانا کھانے کے بعد کی دعا

- ① اللہ کے رسول ﷺ جب کھانا کھاتے یا پانی پیتے تو یہ دعا پڑھتے:
 اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَ وَسَقٰى وَسَوَّغَهُ وَجَعَلَ لَهُ مَخْرَجًا ③
 ”سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے کھلایا پلایا اور اسے خوشگوار
 بنایا، اور اس کے نکلنے کی راہ بنائی۔“
 ② اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے کھانا کھایا اور پھر یہ دعا پڑھی تو
 اُس کے پہلے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں:

① بخاری: ۵۳۷۶، مسلم: ۲۰۲۲۔ ② ترمذی: ۱۸۵۷۔ ③ ابوداؤد: ۳۸۵۱؛ ابن حبان: ۱۳۵۱۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي هَذَا وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي
وَلَا قُوَّةٍ ①

”تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں، جس نے مجھے یہ (کھانا) کھلایا
اور میری کسی بھی کوشش اور طاقت کے بغیر مجھے یہ کھانا عطا کیا۔“

دودھ پینے کے بعد کی دعا

نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جسے اللہ دودھ پلائے اسے یہ دعا پڑھنی چاہیے:
اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ ②

”اللہ! ہمارے لیے اس میں برکت عطا کر دیجیے اور ہمیں اس سے بھی
زیادہ دیجیے۔“

کھانا کھانے والے کے لیے دعائیں

① اللہ کے رسول ﷺ نے کھانا کھانے والے کے لیے یہ دعا پڑھی:

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْمَا رَزَقْتَهُمْ وَاعْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ ③

”اللہ! آپ نے انہیں جو کچھ دیا ہے اس میں ان کے لیے برکت کر
دیجیے، انہیں بخش دیجیے اور ان پر رحم کیجیے۔“

② نبی کریم ﷺ نے کھانا کھانے والے کے لیے ایک موقع پر یہ دعا بھی پڑھی:

① ابوداؤد: ۴۰۲۳؛ ترمذی: ۳۴۵۸۔ ② ترمذی: ۳۴۵۵۔ ③ مسلم: ۲۰۴۲۔

اَللّٰهُمَّ اطْعِمْ مَنْ اطْعَمَنِيْ وَ اسْقِ مَنْ سَقَانِيْ ①
 ”اللہ! اے کھلائیں جس نے مجھے کھلایا، اور اسے پلائیں جس نے مجھے پلایا۔“

حسن سلوک کرنے والے کے لیے دعا

جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا ②

”اللہ آپ کو زیادہ بہتر بدلہ عطا کریں۔“

لباس پہننے کی ایک دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ هَذَا الثَّوْبَ وَ رَزَقْنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ
 مِنِّيْ وَلَا قُوَّةَ ③

”سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور میری کسی
 طاقت اور کسی قوت کے بغیر مجھے عطا کیا۔“

نیا کپڑا پہننے والے کو کیا دعا دی جائے؟

صحابہ کرام میں جب کوئی نیا لباس زیب تن کرتا تو اسے یہ دعائیہ کلمات کہے
 جاتے تھے:

تُبْلِيْ وَ يُخْلِِفُ اللّٰهُ تَعَالٰی ④

① مسلم: ۲۰۵۵۔ ② ترمذی: ۲۰۳۵۔ ③ ابوداؤد: ۴۰۲۳؛ ترمذی: ۳۴۵۸۔

④ ابوداؤد: ۴۰۲۰۔

”آپ اسے پرانا کریں اور اللہ تعالیٰ اس کی جگہ اور عطا کریں۔“

سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو اللہ کے رسول ﷺ نے ایک سفید قمیص میں ملبوس دیکھ کر پوچھا: یہ دھلی ہوئی ہے یا نئی؟ انھوں نے عرض کی کہ نہیں بلکہ یہ نئی ہے۔ تو اس پر آپ نے یہ دعا دی:

اَلْبَسْ جَدِيْدًا وَّ عِشْ حَمِيْدًا وَّمُتْ شَهِِيْدًا ①

”پہنیں نیا لباس، زندگی بسر کریں قابلِ تعریف اور فوت ہوں تو شہید بن کر۔“

① ابن ماجہ: ۳۵۵۸۔

سفر کی دعائیں اور اذکار

① بِسْمِ اللَّهِ، الْحَمْدُ لِلَّهِ،
 سُبْحَنَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ۝ وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ
 الْحَمْدُ لِلَّهِ، الْحَمْدُ لِلَّهِ، الْحَمْدُ لِلَّهِ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ
 أَكْبَرُ، سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ
 الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ ①

”اللہ کے نام کے ساتھ، ہر قسم کی تعریف اللہ کے لیے ہے۔ پاک ہے وہ جس نے اسے ہمارے تابع کر دیا حالانکہ ہم اسے قابو میں لانے والے نہ تھے۔ اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف ضرور لوٹ کر جانے والے ہیں۔ ہر قسم کی تعریف اللہ کے لیے ہے، ہر قسم کی تعریف اللہ کے لیے ہے، ہر قسم کی تعریف اللہ کے لیے ہے۔ اللہ سب سے بڑے ہیں، اللہ سب سے بڑے ہیں، اللہ سب سے بڑے ہیں۔ پاک ہیں آپ اے اللہ! یقیناً میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا ہے، مجھے معاف کر دیجیے، یقیناً آپ کے سوا گناہوں کو معاف کرنے والا کوئی نہیں۔“

① ابوداؤد: ۲۶۰۲، ترمذی: ۳۴۴۶۔

② اللہ کے رسول ﷺ جب سواری پر بیٹھ جاتے تو یہ دعا پڑھتے:

اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ،

سُبْحَنَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ۝ وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ فِي سَفَرِنَا هَذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى ، وَمِنْ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى ، اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هَذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهُ۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصّٰحِبُ فِي السَّفَرِ ، وَالْخَلِيفَةُ فِي الْاَهْلِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ ، وَكَآبَةِ الْمُنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْاَهْلِ

”اللہ سب سے بڑے ہیں، اللہ سب سے بڑے ہیں، اللہ سب سے بڑے ہیں۔ پاک ہے وہ جس نے اسے ہمارے تابع کر دیا حالانکہ ہم اسے قابو میں لانے والے نہ تھے۔ اور یقیناً ہم اپنے رب کی طرف ضرور لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اللہ! ہم اپنے اس سفر میں آپ سے نیکی اور تقویٰ کا سوال کرتے ہیں اور اس عمل کا جسے آپ پسند کریں سوال کرتے ہیں۔ اللہ! ہمارا یہ سفر ہم پر آسان کر دیجیے، ہم سے اس کی لمبی مسافت لپیٹ دیجیے۔ اللہ! آپ ہی ہمارے رفیق ہیں اور گھر والوں میں نائب ہیں۔ اللہ! میں آپ سے سفر کی مشقت سے اور مال اور اہل میں منظر کے غم سے اور ناکام لوٹنے کی برائی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔“

سفر سے واپسی پر آپ ﷺ اس دعا میں ان الفاظ کا اضافہ کرتے:

اَيُّبُونَ، تَأْيِبُونَ، عَابِدُونَ، لِرَبِّنَا حَامِدُونَ ①

”ہم واپس لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں۔“

مسافر کی مقیم کے لیے دعا

اللہ کے رسول ﷺ نے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو الوداع کہتے ہوئے یہ دعا دی:
اَسْتَوْدِعُكَ اللّٰهَ الَّذِي لَا تَضِيْعُ وَدَائِعُهُ ②
”میں آپ کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کے سپرد کی ہوئی چیزیں ضائع نہیں ہوتیں۔“

مقیم کی مسافر کے لیے دعا

جب کوئی آدمی سفر کا ارادہ کرتا تو عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اُسے فرماتے:
ذرا میرے قریب آؤ، میں آپ کو ایسے الوداع کروں جس طرح اللہ کے رسول ﷺ ہمیں الوداع کیا کرتے تھے، پھر یہ دعا کرتے:
اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ ③
”میں آپ کے دین، آپ کی امانت اور آپ کے اعمال کے خاتمہ کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔“

① مسلم: ۱۳۴۲۔ ② عمل اليوم والليلة للنسائي: ۵۰۸؛ ابن ماجه: ۲۸۲۵۔

③ ترمذی: ۳۴۴۳؛ مسند احمد ۷/۲۔

جب سواری پھسلنے لگے تو کیا پڑھا جائے؟

بِسْمِ اللّٰهِ ①

”اللہ کے نام کے ساتھ۔“

دوران سفر تکبیر و تسبیح

جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب ہم بلندی پر چڑھتے تو اللہ اکبر پڑھتے اور نیچے کو اترتے ہوئے سُبْحَانَ اللہ کہتے۔ ②

جب سفر وغیرہ سے کسی منزل پر اترے

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ③

”میں اللہ کے مکمل کلمات کے ساتھ پناہ چاہتا ہوں اس چیز کے شر سے جو اُس نے پیدا کی۔“

① ابوداؤد: ۴۹۸۲۔ ② بخاری: ۲۹۹۳۔ ③ مسلم: ۲۷۰۸؛ ترمذی: ۳۴۳۷۔

رنج و غم اور پریشانی دور کرنے کی دعائیں اور اذکار

① اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ
وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ ②

”اللہ میں پریشانی، غم، عاجزی، سستی، بخل، بزدلی اور لوگوں کے غلبے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔“

② اللہ تعالیٰ کے ناموں کے وسیلے سے غموں کو دور کرنے والی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَّتِكَ وَفِیْ قَبْضَتِكَ نَاصِیَتِیْ
بِیَدِكَ مَاضِیْ فِیْ حُكْمِكَ، عَدْلُ فِیْ قَضَائِكَ، اَسْأَلُكَ بِكُلِّ
اِسْمٍ هُوَ لَكَ، سَمِیْتُ بِهِ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهُ فِیْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهُ
اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوْ اَلْهَمْتَ عِبَادَكَ، اَوْ اسْتَاثَرْتُ بِهِ فِیْ مَكْنُونٍ
الْغِیْبِ عِنْدَكَ، اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ، وَنُوْرَ صَدْرِیْ
وَجَلَاءَ حُزْنِیْ وَذَهَابَ هَمِّیْ ③

”اللہ! میں آپ کا غلام ہوں، آپ کے غلام کا بیٹا ہوں، آپ کی

① بخاری: ۶۳۶۹، نسائی: ۵۴۵۱۔ ② مسند احمد: ۱/۳۹۱، ۴۵۲ مستدرک

حاکم: ۱/۵۰۹۔

باندی کا بیٹا ہوں، میری پیشانی آپ کے ہاتھ میں ہے، میرے بارے میں آپ کا حکم نافذ ہے، میرے بارے میں آپ کا فیصلہ انصاف پر مبنی ہے، میں آپ سے آپ کے ہر اُس نام کے ذریعے سوال کرتا ہوں جس سے آپ نے خود کو موسوم کیا ہے، یا اسے اپنی کتاب میں نازل کیا ہے، یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا ہے، یا اسے اپنے پاس علم غیب میں اپنے لیے خاص کر رکھا ہے، کہ آپ قرآن کو میرے دل کی بہار، میرے سینے کا نور اور میرے رنج و غم اور پریشانیوں کے خاتمہ کا ذریعہ بنا دیجیے۔“

③ بے قراری کا ذکر

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ①

”اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، جو عظمت والے بردبار ہیں، اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، جو عرش عظیم کے رب ہیں، اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، جو آسمانوں اور زمین کے رب اور عرش کریم کے رب ہیں۔“

① بخاری: ۶۳۶۹؛ مسلم: ۲۷۳۰۔

مشکل اور دشواری کے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَهْلًا
اِذَا شِئْتَ ①

”اللہ! کوئی کام آسان نہیں مگر جسے آپ آسان کر دیں اور آپ جب چاہتے ہیں مشکل کو آسان کر دیتے ہیں۔“

﴿لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۚ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ﴾ ②

”(اللہ!) آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، آپ پاک ہیں یقیناً میں ظلم کرنے والوں میں سے ہو گیا ہوں۔“

استغفار، مصائب سے نکلنے کا ذریعہ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ ③

”میں اللہ سے استغفار کرتا ہوں جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہی زندہ رہنے والے قائم رکھنے والے ہیں اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔“

① عمل الیوم واللیلة لابن السنی: ۳۵۶؛ ابن حبان: ۹۷۰۔ ② ترمذی: ۳۵۰۵۔

③ ابوداؤد: ۱۵۱۷؛ ترمذی: ۳۵۸۸۔

مرغ کی آواز پر کیا پڑھا جائے؟

نبی ﷺ نے فرمایا کہ جب آپ مرغ کی آواز سنیں تو اللہ سے آپ کا فضل مانگیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ ①

”اللہ! میں آپ سے آپ کے فضل کا سوال کرتا ہوں۔“

گدھے کے رینگنے پر کیا پڑھا جائے؟

جب گدھے کی آواز سنیں تو یہ پڑھیں:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

”میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے۔“

کتوں کے بھونکنے پر تعوذ پڑھا جائے

کتوں کے بھونکنے پر بھی اللہ کی پناہ مانگنی چاہیے۔

یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ پڑھنا چاہیے۔ ②

① بخاری: ۳۳۰۳؛ مسلم: ۲۷۲۹۔ ② ابوداؤد: ۵۱۰۳۔

دشمنوں کے خلاف دعائیں اور اذکار

اپنے اوپر دشمنوں کے خوش ہونے سے پناہ مانگی جائے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَ دَرَكِ الشَّقَاءِ، وَ سُوءِ الْقَضَاءِ وَ شَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ ①

”اللہ! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں مصیبت کی سختی سے، تباہی تک پہنچ جانے سے، قضا اور قدر کی برائی سے اور دشمنوں کے خوش ہونے سے۔“

جب کسی سے خطرہ ہو تو یہ دعا پڑھی جائے

اَللّٰهُمَّ اَكْفِنِيْهِمْ بِمَا شِئْتَ ②

”اللہ! جس طرح آپ چاہتے ہیں مجھے ان سے کافی ہو جائیں۔“

دشمن سے خوف کے وقت کا ذکر اور دعا

① حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ ②

”ہمیں اللہ ہی کافی ہیں اور وہ اچھے کارساز ہیں۔“

① بخاری: ۶۳۴۷؛ مسلم: ۲۷۰۷۔ ② مسلم: ۳۰۰۔ ③ ۳/ آل عمران: ۱۷۳۔

بخاری: ۴۵۶۳۔

② اللہ کے رسول ﷺ جب کسی شخص یا قوم سے خوف زدہ ہوتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ ①
 ”اللہ! ہم آپ کو ہی ان کے مقابلے میں کرتے ہیں اور ان کی شرارتوں
 سے آپ کی پناہ مانگتے ہیں۔“

دشمن سے مقابلے کے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَ اٰمِنْ رَّوْعَاتِنَا ②
 ”اللہ! ہمارے عیب ڈھانپ دیجیے اور ہمیں گھبراہٹ سے محفوظ کر دیجیے۔“

دشمن کے لیے بددعا

اَللّٰهُمَّ مُّنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيْعَ الْحِسَابِ اَللّٰهُمَّ اهْزِمِ الْاَحْزَابَ،
 اَللّٰهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَ زَلْزِلْهُمْ ③

”اللہ! کتاب اتارنے والے! جلد حساب لینے والے، اللہ! ان
 جماعتوں کو شکست دے دیجیے، اللہ! انہیں شکست دیجیے اور انہیں سخت
 ہلا دیجیے۔“

① ابوداؤد: ۱۵۳۷۔ ② مسند احمد: ۱۰۵۷۳۔ ③ بخاری: ۲۹۳۳؛ مسلم:

قرض کی ادائیگی کی دعائیں

① اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ①

”اللہ! مجھے اپنے حلال کے ساتھ اپنے حرام سے کافی ہو جائیں اور مجھے اپنے فضل کے ساتھ اپنے علاوہ سب سے غنی کر دیجیے۔“

② اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ

وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدِّیْنِ وَغَلْبَةِ الرِّجَالِ ②

”اللہ! میں فکر اور غم سے، عاجزی اور سستی سے، بزدلی اور بخل سے

اور قرض چڑھ جانے سے اور لوگوں کے غلبے سے آپ کی پناہ

چاہتا ہوں۔“

③ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، رَبَّنَا

وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ، فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰی، مُنْزِلَ التَّوْرَةِ وَالْاِنْجِيْلِ

وَالْقُرْآنِ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ اِخْذُ بِنَاصِيَتِهِ،

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ

شَيْءٌ، وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ

① ترمذی: ۳۵۶۳۔ ② بخاری: ۶۳۶۹، نسائی: ۵۴۵۱۔

دُونَكَ شَيْءٌ اِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ ①

”اللہ! ساتوں آسمانوں کے رب، زمین کے رب، عرش عظیم کے رب، ہمارے اور ہر چیز کے رب، دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے، توریت، انجیل اور قرآن کو نازل کرنے والے! میں ہر اس چیز کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جس کی پیشانی آپ پکڑے ہوئے ہیں۔ اللہ! آپ ہی اول ہیں آپ سے پہلے کوئی چیز نہیں، اور آپ ہی آخر ہیں آپ کے بعد کوئی چیز نہیں، اور آپ ہی ظاہر ہیں آپ کے اوپر کوئی چیز نہیں، اور آپ ہی پوشیدہ ہیں آپ سے مخفی (قریب) کوئی چیز نہیں، ہم سے قرض اتار دیجیے اور ہمیں فقر و محتاجی سے بچا کر غنی کر دیجیے۔“

② قرض واپس کرتے وقت قرض دینے والے کے لیے دعا کرنی چاہیے، چنانچہ عبداللہ بن ابی ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے چالیس ہزار (درہم) قرض لیا، پھر جب آپ کے پاس مال آیا تو آپ نے مجھے قرض واپس لوٹایا اور دعا کی:

بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِيْ أَهْلِكَ وَمَالِكَ، إِنَّمَا جَزَاءُ السَّلَفِ: الْحَمْدُ وَالْآدَاءُ ②

”اللہ آپ کے لیے آپ کے اہل اور آپ کے مال میں برکت دیں، قرض کا بدلہ تو صرف تعریف (شکریہ ادا کرنا) اور اس کی ادائیگی ہے۔“

① مسلم: ۲۷۱۳۔ نوٹ: حدیث کے راوی سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو حکم دیتے کہ جب آپ میں سے کوئی سونے کا ارادہ کرے تو اپنے دائیں پہلو پر لیٹ کر یہ دعا پڑھے۔

② نسائی: ۴۶۸۳۔

جسم کی خیر و برکت اور صحت و تندرستی کے لیے دعائیں اور اذکار

جسم میں درد کی دعا

نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص کو جسم کے کسی حصے میں تکلیف ہو تو وہ اپنا دایاں ہاتھ اس جگہ پر رکھ کر بِسْمِ اللہ پڑھے، پھر سات بار یہ دعا پڑھے:

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ ①

”میں اللہ اور اس کی قدرت کی پناہ میں آتا ہوں، اس چیز کے شر سے جو میں محسوس کر رہا ہوں اور جس کا مجھے خوف ہے۔“

بیمار پرسی کے وقت مریض کے لیے دعا

① لَا بُأْسَ طَهُورٍ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ ②

”کوئی حرج نہیں، یہ بیماری اللہ نے چاہا تو (گناہوں سے) پاک کرنے والی ہے۔“

① مسلم: ۲۲۰۲۔ ② بخاری: ۳۶۱۶۔

② نبی کریم ﷺ جب اپنے گھر والوں میں سے کسی کی عیادت کرتے تو اپنا دایاں ہاتھ پھیرتے اور یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ، اَذْهَبِ الْبَاسَ وَ اشْفِ اَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يَغَادِرُ سَقَمًا ①

”اللہ! لوگوں کے رب! اس بیماری کو دور کر دیجیے، آپ ہی شفا دینے والے ہیں شفا عطا کر دیجیے، شفا آپ کی ہی طرف سے ہے، ایسی شفا عطا کر دیجیے کہ جو کوئی بیماری نہ چھوڑے۔“

③ جو بھی مسلمان بندہ کسی ایسے مریض کی عیادت کو جائے جس کی موت کا وقت نہ آیا ہو اور سات مرتبہ یہ دعا پڑھے تو اس مریض کو شفا حاصل ہو جاتی ہے:

اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيكَ ②

”میں عظمت والے اللہ سے، جو عرش عظیم کے رب ہیں، سوال کرتا ہوں کہ وہ آپ کو شفا عطا کریں۔“

بچوں کے لیے دم

نبی کریم ﷺ حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو ان کلمات کے ساتھ اللہ کی پناہ میں دیتے:

اُعِيْذُكُمْ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ الثَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ

① بخاری: ۵۷۴۳؛ مسلم: ۲۱۹۱۔ ② ترمذی: ۲۰۸۳؛ ابو داؤد: ۳۸۹۳۔

صحیح ترمذی: ۲/ ۲۱۰، ح: ۲۰۸۳؛ صحیح الجامع: ۵/ ۱۸۰۔

كُلِّ عَيْنٍ لَا مَمَّةَ ①

”میں تم دونوں کو ہر شیطان اور زہریلے جانور سے اور ہر لگ جانے والی نظر سے اللہ کے مکمل کلمات کی پناہ میں دیتا ہوں۔“

مصیبت زدہ کو دیکھ کر کیا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَنِي عَلٰی كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا ②

”تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے اس چیز سے عافیت دی جس میں آپ کو مبتلا کیا اور اس نے مجھے اپنے پیدا کئے ہوئے بہت سے لوگوں پر بڑی فضیلت بخشی۔“

زوالِ نعمت سے پناہ مانگنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَ تَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَ جَمِیْعِ سَخَطِكَ ③

”اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں آپ کی نعمت کے چلے جانے سے، آپ کی عافیت کے بدل جانے سے، آپ کی اچانک سزا سے اور آپ کے ہر قسم کے غصے سے۔“

① بخاری: ۳۳۷۱؛ ابوداؤد: ۴۷۳۷۔ ② مسند بزار: ۵۸۳۸؛ ترمذی: ۳۴۳۲۔

③ مسلم: ۲۸۳۹۔

محتاجی اور ذلت سے پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفِقْلِ وَالْذِّلَّةِ
وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ ①

”اللہ! میں فقر و فاقہ، مال کی قلت اور ذلت سے آپ کی پناہ مانگتا
ہوں اور میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں میں کسی پر ظلم کروں یا مجھ پر ظلم
کیا جائے۔“

ہدایت مانگنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْهُدٰی وَالتَّقٰی وَالعِفَافَ وَ الْغِنٰی ②
”اللہ! میں آپ سے ہدایت، تقویٰ، پاکدامنی اور غنا کا سوال کرتا ہوں۔“

جب کسی کو ہدایت ملے تو یہ دعا پڑھیں

نبی کریم ﷺ ایک یہودی لڑکے کی تیمارداری کے لیے گئے، آپ ﷺ نے
اسے مسلمان ہونے کی دعوت دی، وہ مسلمان ہو گیا تو آپ نے یہ دعا پڑھی:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَنْقَذَهُ مِنَ النَّارِ ③
”سب تعریف اللہ کی ہے جس نے اسے جہنم سے بچا لیا۔“

① ابوداؤد: ۱۵۴۴؛ نسائی: ۵۴۶۲۔ ② مسلم: ۲۷۲۱۔

③ بخاری: ۱۳۵۶؛ ابوداؤد: ۳۰۹۵۔

بری عادتوں سے بچنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مُّنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَاءِ ①
 ”اللہ! میں برے اخلاق، برے اعمال اور بری خواہشات سے آپ کی
 پناہ چاہتا ہوں۔“

اچھے کاموں سے محبت اور برے اعمال سے نفرت

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ، وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ، وَحُبَّ
 الْمَسَاكِیْنِ، وَاَنْ تَغْفِرَ لِّیْ وَتَرْحَمَنِیْ، وَاِذَا اَرَدْتَ فِتْنَةَ قَوْمٍ
 فَتَوَقَّیْنِیْ غَیْرَ مَفْتُوْنٍ. وَاَسْأَلُكَ حُبَّكَ، وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّكَ، وَحُبَّ
 عَمَلِیْ یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْ حُبِّكَ ②

”اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں اچھے کام کرنے کا، برے
 کاموں سے دور رہنے کا، فقراء و مساکین کی محبت کا اور اس بات کا
 کہ آپ مجھے بخش دیجیے اور مجھ پر رحم کیجیے، اور جب آپ کسی قوم کو
 فتنہ و آزمائش میں ڈالنے کا ارادہ کریں تو مجھے فتنہ سے بچا کر اپنے
 پاس بلا لیجیے۔ اور میں آپ سے سوال کرتا ہوں آپ کی محبت کا، آپ

① ترمذی: ۳۵۹۱۔ ② احمد: ۲۴۳/۵، ترمذی: ۳۲۳۵، حاکم: ۵۲۱/۱؛
 صحیح ترمذی ۳/۳۱۸۔ حدیث کے آخر میں ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اِنَّهَا حَقٌّ قَادِرُ سَوْهَا
 وَتَعَلَّمُوْهَا ”یہ برحق ہے، لہذا اسے سیکھ لیں۔“

سے محبت کرنے والوں کی محبت کا اور اس عمل کی محبت کا جو مجھے آپ کی محبت کے قریب کر دے۔“

خلاف مرضی کام ہو جائے تو کیا کہا جائے

قَدَّرَ اللَّهُ وَمَا شَاءَ فَعَلَ ①

”اللہ نے تقدیر میں لکھا اور اس نے جو چاہا کیا۔“

غصے کے وقت کی دعا

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ②

”میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے۔“

جسے گھبراہٹ محسوس ہو وہ کیا پڑھے؟

① جسے گھبراہٹ محسوس ہو وہ یہ ذکر پڑھے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ③

”اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔“

② عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: رات کے وقت اگر کسی کو گھبراہٹ محسوس ہو تو وہ یہ کلمات پڑھے:

① مسلم: ۲۶۶۴ - بخاری: ۶۱۱۵؛ مسلم: ۲۶۱۰۔

② ترمذی: ۳۵۹۸؛ مسلم: ۲۸۸۰۔

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَ
مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونِ ①
”میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے مکمل کلمات کے ذریعے سے اس کی ناراضی
سے، اس کی سزا سے، اس کے بندوں کے شر سے، شیاطین کے وسوسے
ڈالنے سے اور اس سے کہ وہ (شیاطین) میرے پاس حاضر ہوں۔“

چھینک کی دعا

جب کسی کو چھینک آئے تو کہے: اَلْحَمْدُ لِلَّهِ ”تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔“
اس کا بھائی کہے:

يَرْحَمُكَ اللَّهُ ”اللہ آپ پر رحم کریں۔“

پھر جسے چھینک آئی ہو وہ جواب دے:

يَهْدِيكُمْ اللَّهُ وَيُصْلِحْ بِالْكُمِ ②

”اللہ تمہیں ہدایت دیں اور تمہارا حال درست کریں۔“

کافر اگر چھینک لے کر اَلْحَمْدُ لِلَّهِ کہے تو اس کے جواب میں يَرْحَمُكَ اللَّهُ

کی بجائے یہ دعا کرنا مسنون ہے:

يَهْدِيكُمْ اللَّهُ وَيُصْلِحْ بِالْكُمِ ③

”اللہ تمہیں ہدایت دیں اور تمہاری اصلاح کریں۔“

① ابوداؤد: ۳۸۹۳، ترمذی: ۳۵۲۸، ② بخاری: ۶۲۲۴، ③ بخاری: ۹۴۰۔

دلہا کے لیے برکت کی دعا

بَارَكَ اللَّهُ لَكَ وَ بَارَكَ عَلَيْكَ وَ جَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ ①
 ”اللہ آپ کو برکت دیں، آپ پر برکت کریں اور آپ دونوں کو خیر پر
 اکٹھا کریں۔“

دلہن کے لیے خیر و برکت کی دعا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی جب شادی ہوئی تو انصار کی عورتوں نے آپ کو یوں
 دعا دی: عَلَى الْخَيْرِ وَ الْبَرَكَاتِ وَ عَلَى خَيْرِ طَائِفٍ ②
 ”(آپ کی آمد) خیر و برکت اور نیک شگون ہو۔“

زفاف کی دعا

نبوی ہدایات کے مطابق درج ذیل دعا پڑھنے کے بعد زوجین کو جو اولاد
 نصیب ہوگی شیطان اسے نقصان نہیں پہنچا سکے گا:

بِسْمِ اللَّهِ، اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَ جَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا ①
 ”اللہ کے نام کے ساتھ، اللہ! ہمیں شیطان سے بچا اور شیطان کو اُس
 (اولاد) سے دُور رکھیے جو آپ ہمیں عطا کریں۔“

① ابوداؤد: ۲۱۳۰؛ ترمذی: ۱۱۱۶۔ ② بخاری: ۵۱۵۶۔ ③ بخاری: ۵۱۶۵، مسلم: ۱۴۳۴۔

بارش سے متعلق دعائیں اور اذکار

ہوا چلتے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَهَا وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا ①
 ”اللہ میں آپ سے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس کے شر سے
 آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔“

بارش طلب کرنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا، اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا، اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا ②
 ”اللہ! ہمیں بارش عطا کر دیجیے، اللہ! ہمیں بارش عطا کر دیجیے، اللہ!
 ہمیں بارش عطا کر دیجیے۔“

جب بارش نازل ہو تو کیا کہا جائے

اَللّٰهُمَّ صَبِّأْ نَافِعًا ③
 ”اللہ! اسے نفع دینے والی بارش بنا دیجیے۔“

① مسلم: ۸۹۹۔ ② بخاری: ۱۰۱۴؛ مسلم: ۸۹۷۔ ③ بخاری: ۱۰۳۲۔

جب بارش نقصان کرے

اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ عَلَى الْاَكَامِ وَالطَّرَابِ وَبُطُونِ
الْاَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ ①

”اللہ! ہمارے ارد گرد بارش برسا ئیں ہم پر نہ برسا ئیں، اللہ! ٹیلوں پر،
پہاڑیوں پر، وادیوں کی نخلی جگہوں میں اور درخت اگنے کی جگہوں میں
بارش برسا ئیں۔“

کفارہ مجلس کا ذکر

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ
وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ ②

”پاک ہیں آپ اے اللہ! اپنی حمد کے ساتھ، میں گواہی دیتا ہوں کہ
آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، میں آپ سے اپنے گناہ کی معافی چاہتا
ہوں اور آپ کی طرف رجوع کرتا ہوں۔“

① بخاری: ۱۰۱۳؛ مسلم: ۸۹۷۔ ② ترمذی: ۳۴۳۳؛ ابوداؤد: ۴۸۵۹۔

زکوٰۃ و صدقہ خیرات دینے والے کو دعا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ ①
”اللہ! ان پر رحمت نازل کیجیے۔“

مال پیش کرنے والے یا تحفہ دینے والے کے لیے دعا

- ① بَارَكَ اللهُ لَكَ فِيْ اَهْلِكَ وَمَالِكَ ②
”اللہ آپ کے لیے آپ کے اہل اور آپ کے مال میں برکت دیں۔“
② بَارَكَ اللهُ فِيْكُمْ ③
”اللہ آپ کو برکت دیں۔“

① بخاری: ۱۴۹۷؛ مسلم: ۱۰۷۸۔ ② بخاری: ۳۷۸۰۔ ③ عمل اليوم و الليلة لابن السني: ۲۷۹۔

دنیا و آخرت کی بھلائی کی دعائیں

① اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِيْ الْاُمُوْر كُلِّهَا، وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا
وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ ①

”اللہ! تمام معاملات میں ہمارا انجام بہتر بنا دیجیے اور ہمیں دنیا کی
رسوائی اور آخرت کے عذاب سے بچا لیجیے۔“

② اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيْ الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِيْ. وَاَصْلِحْ لِيْ
دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ اٰخِرَتِيْ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَادِيْ
وَاَجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِّىْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ وَاَجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّىْ
مِنْ كُلِّ شَرٍّ ②

”اللہ! میرے لیے میرا دین سنوار دیجیے جو میرے تمام امور کا محافظ
ہے، اور میرے لیے میری دنیا سنوار دیجیے جس میں میری زندگی ہے،
اور میرے لیے میری آخرت سنوار دیجیے جس میں مجھے لوٹ کر جانا ہے،
اور زندگی کو میرے لیے ہر خیر میں اضافہ کا سبب بنا دیجیے اور موت کو
میرے لیے ہر شر سے راحت کا ذریعہ بنا دیجیے۔“

① احمد: ۱۸۱/۴؛ معجم کبیر طبرانی: ۱۱۶۹/۳۳/۲؛ ابن حبان: ۲۴۲۴،

۲۴۲۵ (موارد)۔ مجمع الزوائد (۱۷۸/۱۰) ② مسلم: ۲۷۲۰۔

③ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ ، عَاجِلِهٖ وَ اٰجِلِهٖ ، مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ . وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ ، عَاجِلِهٖ وَ اٰجِلِهٖ ، مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ . اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَاَلَكَ عَبْدُكَ وَ نَبِیُّكَ . وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَادَ بِهٖ عَبْدُكَ وَ نَبِیُّكَ . اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَ مَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ . وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَ مَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ . وَاَسْأَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ قَضَيْتَهُ لِیْ خَيْرًا ①

”اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں ہر بھلائی کا، خواہ جلد آنے والی ہو یا دیر سے آنے والی ہو، اسے میں نے جان لیا ہو یا نہ جانا ہو، اور آپ کی پناہ چاہتا ہوں ہر شر سے، خواہ جلد آنے والا ہو یا دیر سے آنے والا ہو، اسے میں نے جان لیا ہو یا نہ جانا ہو۔ اللہ! میں آپ سے اس خیر کا سوال کرتا ہوں جس کا آپ کے بندے اور نبی نے آپ سے سوال کیا ہے، اور اس شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جس سے آپ کے بندے اور نبی نے آپ کی پناہ مانگی ہے۔ اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں جنت کا اور ہر اس قول و عمل کا جو جنت سے قریب کرنے والا ہو، اور آپ کی پناہ چاہتا ہوں جہنم سے اور ہر اس قول و عمل سے جو جہنم سے قریب کرنے

① ابن ماجہ: ۳۸۴۶؛ احمد: ۱۳۴/۶؛ حاکم: ۵۲۱/۱۔ صحیح ابن ماجہ:

والا ہو، اور آپ سے اس بات کا سوال کرتا ہوں کہ آپ نے میرے لیے جو بھی فیصلہ کیا ہے اسے میرے حق میں بہتر بنا دیجیے۔“

استخارہ کی دعا

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ فرماتے کہ جب تم میں سے کسی کو کوئی معاملہ درپیش ہو تو وہ فرض نماز کے علاوہ دو رکعت نفل نماز پڑھنے کے بعد اس دعا کا اہتمام کرے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَانِّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ اِلَیَّ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدُرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِیْ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ ①

”اللہ میں آپ سے آپ کے علم کے ساتھ خیر کا سوال کرتا ہوں اور آپ کی قدرت کے ساتھ طاقت کا سوال کرتا ہوں اور آپ سے آپ

کے بڑے فضل کا سوال کرتا ہوں، کیونکہ آپ قدرت رکھتے ہیں اور میں قدرت نہیں رکھتا اور آپ جانتے ہیں اور میں نہیں جانتا اور آپ غیوں کو جاننے والے ہیں اللہ! اگر آپ جانتے ہیں کہ یہ کام (اپنے کام کا نام لیا جائے) میرے لیے میرے دین، میری معاش اور میرے کام کے انجام میں بہتر ہے تو آپ اسے میری قسمت میں کر دیجیے اور اسے میرے لیے آسان کر دیجیے، پھر میرے لیے اس میں برکت ڈال دیجیے اور اگر آپ جانتے ہیں کہ یہ کام میرے لیے میرے دین، میری معاش اور میرے کام کے انجام میں برا ہے آپ اسے مجھے سے ہٹا دیجیے اور مجھے اس سے ہٹا دیجیے اور میری قسمت میں بھلائی کر دیجیے جہاں بھی ہو، پھر مجھے اس پر راضی کر دیجیے۔“

بڑھاپے میں رزق کی ایک اہم دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ عِنْدَ كِبَرِ سِنِيَّ وَاَنْقِطَاعِ عُمْرِي ①

”اللہ! اپنی روزی کا وسیع ترین حصہ مجھے میرے بڑھاپے میں اور زندگی کے اختتام پر عطا کیجیے۔“

① حاکم: ۵۴۲/۱؛ صحیح الجامع: ۳۹۶/۱۔ سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ:

صبح و شام کی دعائیں اور اذکار

① صبح کا ایک اہم وظیفہ

ام المؤمنین جویریہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک دن اللہ کے رسول ﷺ ان کے پاس سے صبح کے وقت نکلے اور وہ فجر کی نماز پڑھنے کے بعد اپنی جگہ پر بیٹھی رہیں، اللہ کے رسول ﷺ چاشت کے وقت واپس آئے تو وہ ابھی تک اُسی جگہ پر ذکر میں مصروف تھیں، اللہ کے رسول ﷺ نے پوچھا: جب سے میں یہاں سے گیا ہوں آپ یہیں بیٹھی رہی ہیں؟ میں نے عرض کی، جی ہاں۔ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: آپ کے پاس سے جانے کے بعد میں نے چار کلمات تین مرتبہ کہے ہیں، اگر آپ کے تمام اذکار کا ان سے وزن کیا جائے تو وہ ان تمام سے وزنی (ثواب میں بڑھ کر) ہیں۔ (کلمات یہ ہیں)

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ زَنَةَ عَرْشِهِ وَ
مِزَادَ كِلِمَاتِهِ ①

”اللہ پاک ہیں اپنی تعریف کے ساتھ، اپنی مخلوق کی تعداد کے برابر، اپنی رضا کے برابر، اپنے عرش کے وزن کے برابر اور اپنے کلمات کی روشنائی کے برابر۔“

② صبح کو یہ دعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ- اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا طَیْبًا وَعَمَلًا مُّقْبَلًا ①
”اللہ میں آپ سے نفع دینے والے علم اور پاکیزہ رزق اور قبول کئے
گئے عمل کا سوال کرتا ہوں۔“

③ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ (سورہ)

”اللہ پاک ہیں اپنی تعریف کے ساتھ۔“

④ جو شخص قرآن کی آخری تین سورتوں سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس

کی صبح و شام تین تین بار تلاوت کرے یہ اسے دنیا کی ہر چیز سے کافی ہو جاتی ہیں۔ ①

⑤ آیت الکرسی کی تلاوت کی جائے۔ ④

⑥ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ اَصْلِحْ لِّیْ شَأْنِیْ کُلَّہٗ،

وَلَا تَکِلْنِیْ اِلَیْ نَفْسِیْ طَرَفَةً عَیْنِ ⑤

”زندہ رہنے والے! قائم رکھنے والے! میں آپ کی ہی رحمت کے

ذریعے فریاد کرتا ہوں، میرے تمام کام درست کر دیجیے اور ایک آنکھ

جھپکنے کے برابر بھی مجھے میرے نفس کے سپرد نہ کیجیے۔“

① ابن ماجہ: ۹۷۲۔ ② مسلم: ۶۹۹۲۔ ③ ابوداؤد: ۵۰۸۲؛ ترمذی: ۳۵۷۵۔

④ عمل الیوم واللیلۃ للنسائی: ۱۰۰۔ ⑤ عمل الیوم واللیلۃ للنسائی۔ عمل

الیوم واللیلۃ لابن السنی؛ مستدرک حاکم ۱/ ۵۴۵۔

④ أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔
 رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَأَعُوذُ بِكَ
 مِنْ شَرِّ مَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا، رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنَ
 الْكَسَلِ وَسُوءِ الْكِبَرِ، رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ
 وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ ①

”ہم نے صبح کی اور اللہ کے ملک نے صبح کی اور تمام تعریف اللہ کے لیے ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، آپ اکیلے ہیں، آپ کا کوئی شریک نہیں، آپ کے لیے ملک ہے اور اسی کے لیے حمد ہے اور آپ ہر چیز پر بھرپور قادر ہیں، میرے رب! اس دن میں جو خیر ہے اور جو اس کے بعد میں خیر ہے میں آپ سے اس کا سوال کرتا ہوں اور اس دن کے شر سے اور اس کے بعد والے کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ میرے رب! میں سستی اور بڑھاپے کی برائی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ میرے رب! میں آگ کے عذاب اور قبر کے عذاب سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔“

① مسلم: ۲۷۲۳؛ عمل الیوم واللیلة لابن السنی: ۳۷۔

⑧ شام کے وقت یہ دعا پڑھیں

أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔
رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا، رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوءِ الْكِبَرِ، رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ ①

”ہم نے شام کی اور اللہ کے ملک نے شام کی اور تمام تعریف اللہ کے لیے ہے، اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں آپ اکیلے ہیں، آپ کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ملک ہے اور اسی کے لیے حمد ہے اور آپ ہر چیز پر بھرپور قادر ہیں۔ میرے رب! اس رات میں جو خیر ہے اور جو اس کے بعد میں خیر ہے۔ میں آپ سے اس کا سوال کرتا ہوں اور اس رات کے شر سے اور اس کے بعد کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ میرے رب! میں سستی اور بڑھاپے کی برائی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، میرے رب! میں آگ کے عذاب اور قبر کے عذاب سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔“

① مسلم ۲۷۲۳؛ ابوداؤد: ۵۰۷۱؛ ترمذی: ۳۳۹۱۔

⑨، ⑩ اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيٰى وَبِكَ نَمُوْتُ
وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ

”اللہ! آپ کے ہی نام کے ساتھ ہم نے صبح کی اور آپ کے ہی نام کے ساتھ ہم نے شام کی اور آپ کے ہی نام کے ساتھ ہم مریں گے اور آپ کی ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔“

شام کے وقت یہ الفاظ یہ پڑھے جائیں:

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيٰى وَبِكَ نَمُوْتُ
وَإِلَيْكَ النُّشُوْرُ ⑪

”اللہ! آپ کے ہی نام کے ساتھ ہم نے شام کی، آپ کے ہی نام کے ساتھ ہم نے صبح کی، آپ کے ہی نام کے ساتھ ہم زندہ ہیں اور آپ کے ہی نام کے ساتھ ہم مریں گے اور آپ کی ہی طرف (قبور سے) اٹھ کر جانا ہے۔“

⑪ سید الاستغفار کی برکات

جس شخص نے ایمان و یقین کے ساتھ شام کو سید الاستغفار پڑھا ہو اگر وہ رات کو فوت ہو جائے تو جنت میں داخل ہوگا۔ اور جس شخص نے صبح کو یہ کلمات پڑھے اور اسی دن اس کی وفات ہو جائے تو جنت میں داخل ہوگا:

⑪ ابوداؤد: ۵۰۶۸، ترمذی: ۳۳۹۱، ابن ماجہ: ۳۸۶۸۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِىْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلَىٰ عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ ، اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِىْ ، فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ①

”اللہ! آپ ہی میرے رب ہیں، آپ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں آپ نے مجھے پیدا کیا اور میں آپ کا بندہ ہوں اور میں آپ کے عہد اور وعدے پر (قائم) ہوں جس قدر طاقت رکھتا ہوں، میں اس عمل کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جو میں نے کیا۔ میں اپنے آپ پر آپ کی نعمت کا اقرار کرتا ہوں، اور اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں، پس مجھے بخش دیجیے کیونکہ آپ کے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا۔“

② جو شخص صبح و شام درج ذیل کلمات (سات مرتبہ) ادا کرے اللہ تعالیٰ اس کی پریشانیوں میں اس کے لیے کفایت کریں گے:

﴿حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ﴾ ③

”مجھے اللہ ہی کافی ہیں، اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ عرش عظیم کے رب ہیں۔“

① بخاری: ۶۳۰۶ - ② / التوبة: ۱۲۹، ابوداؤد: ۵۰۸۱۔

⑬ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِی دِیْنِیْ وَدُنْیَایْ وَاهْلِیْ وَمَالِیْ۔ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَامِنْ رَّوْعَاتِیْ۔ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیْ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَمَیْنِیْ وَعَنْ شَمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ ①

”اللہ! میں آپ سے دنیا اور آخرت میں معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اللہ! میں اپنے دین، اپنی دنیا، اپنے اہل اور اپنے مال میں آپ سے معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اللہ! میری پردے والی چیزوں پر پردہ ڈال دیجیے اور میری گھبراہٹوں کو امن میں رکھیں، اللہ! میرے سامنے سے، میرے پیچھے سے، میری دائیں طرف سے اور میری بائیں طرف سے اور میرے اوپر سے میری حفاظت کیجیے اور میں آپ کی عظمت کی پناہ چاہتا ہوں۔ اس بات سے کہ اچانک اپنے نیچے سے ہلاک کیا جاؤں۔“

⑭ سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! مجھے وہ کلمات سکھائیں جو میں صبح و شام پڑھا کروں۔ آپ نے فرمایا: ابوبکر پڑھیے:

اَللّٰهُمَّ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ كُلِّ شَیْءٍ وَمَلِیْکُہٗ، اَشْہَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ

نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ، وَأَنْ أَقْتَرِفَ عَلَى نَفْسِي
سُوءًا أَوْ أَجُرَّهُ إِلَى مُسْلِمٍ ①

”اللہ! اے غیب اور حاضر کو جاننے والے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے ہر چیز کے پروردگار اور مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے اور اس بات سے کہ میں اپنے آپ کو کسی برائی میں ملوث کروں یا کسی دوسرے مسلمان کو کسی برائی میں ملوث کروں۔“

① بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ②

”اللہ کے نام کے ساتھ، جن کے نام کے ساتھ زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی اور وہی خوب سننے والے، خوب جاننے والے ہیں۔“

② يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ أَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ، وَلَا تَكِلْنِيْ إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ ③

”زندہ رہنے والے! قائم رکھنے والے! میں آپ کی ہی رحمت سے فریاد

① ترمذی: ۳۳۹۲ - ② ترمذی: ۳۳۸۸، بیہقی: ۳۸۶۹۔

③ السنن الکبریٰ للنسائی: ۱۴۷/۶، حاکم: ۲۰۰۰۔

کرتا ہوں میرے تمام کام درست کر دیجیے اور آنکھ جھپکنے کے برابر بھی مجھے میرے نفس کے سپرد نہ کیجیے۔“

⑫ أَصْبَحْنَا عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَعَلَى كَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ وَعَلَى دِينِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى مِلَّةِ آبَائِنَا إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ①

”ہم نے صبح کی فطرت اسلام اور کلمہ اخلاص پر اپنے نبی حضرت محمد کے دین اور اپنے باپ حضرت ابراہیم کی ملت پر جو یک رخ اور فرماں بردار تھے اور وہ مشرک نہیں تھے۔“

شام کے وقت اَمْسَيْنَا کہا جائے۔

(باقی ذکر وہی ہے جو صبح کے وقت پڑھنے کے لیے ہے۔)

⑬ رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا (صبح و شام تین تین بار) ②

”میں اللہ کے رب ہونے پر، اسلام کے دین ہونے پر اور حضرت محمد کے نبی ہونے پر راضی ہوں۔“

① مسند احمد: ۳/۴۰۷؛ عمل اليوم والليلة لابن السني: ۳۴۔

② ابوداؤد: ۵۰۷۲؛ ترمذی: ۳۳۸۹؛ مسند احمد: ۴/۳۳۷۔

چاند دیکھنے کی دعائیں

① اَللّٰهُمَّ اِهْلَهُ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ، رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ ①

”اللہ! آپ اس (چاند) کو آمن، ایمان، سلامتی اور اسلام کے ساتھ ہم پر طلوع کیجیے۔ (اے چاند!) میرے اور تیرے رب اللہ ہیں۔“

② ایک حدیث میں بِالْاَمْنِ کی جگہ پر بِالْاِيْمَانِ کا لفظ ہے۔ ②

③ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُمَّ اِهْلَهُ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ رَبَّنَا وَتَرْضٰی، رَبَّنَا وَرَبُّكَ اللّٰهُ ③

”اللہ سب سے بڑے ہیں، اللہ! آپ اس (چاند) کو آمن، ایمان، سلامتی، اسلام اور اس چیز کی توفیق کے ساتھ جسے آپ پسند کرتے ہیں، ہم پر طلوع کیجیے ہمارے رب! (اے چاند!) ہمارے اور تیرے رب اللہ ہیں۔“

① ابوداؤد: ۲۳۵۷؛ صحیح الجامع ۴/۲۰۹۔ ② ترمذی: ۳۴۱۵۔

③ دارمی: ۱۶۸۷۔

سوتے وقت کے اذکار اور دعائیں

① اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَ اَحْيَا ①

”اللہ! میں آپ کے ہی نام کے ساتھ مرتا اور زندہ ہوتا ہوں۔“

② نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو شخص رات کو سورۃ البقرۃ کی یہ آیات پڑھ لے وہ اس کے لیے ہر چیز سے کافی ہو جائیں گی:

﴿ اَمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اَمَنَ بِاللّٰهِ وَ

مَلٰٓئِكَتِهِ وَ كُتُبِهِ وَ رُسُلِهِ ۚ لَا تَفْرِقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهِ ۚ وَقَالُوا

سَبِّحْنَا وَ اطْعَمْنَا عَفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَفِّرُ اللّٰهُ نَفْسًا

اِلَّا وَ سَعَهَا ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ عَلَيْهِمَا مَا اَلْتَسَبَتْ ۚ رَبَّنَا لَا تَوَاخِذْنَا

اِنْ نُسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلٰى

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۚ وَ اعْفُ

عَنَّا ۚ وَ اغْفِرْ لَنَا ۚ وَ ارْحَمْنَا ۚ اَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلٰى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ ۝ ②

”رسول (حضرت محمد) اس پر ایمان لائے جو آپ کے رب کی جانب سے آپ کی طرف نازل کیا گیا اور سب مومن بھی، ہر ایک اللہ اور اس

① بخاری: ۶۳۱۲؛ مسلم: ۵۰۴۹۔ ② البقرۃ: ۲/۲۸۵-۲۸۶۔

کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا، ہم اس کے رسولوں میں سے کسی ایک کے درمیان بھی فرق نہیں کرتے، اور انہوں نے کہا: ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی، آپ کی بخشش مانگتے ہیں۔ ہمارے رب! اور آپ کی ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ کسی جان کو تکلیف نہیں دیتے مگر اس کی گنجائش کے مطابق، اسی (شخص) کے لیے ہے جو اس نے (نیکی) کمائی اور ہم بھول جائیں یا خطا کر جائیں، ہمارے رب! اور ہم پر کوئی بھاری بوجھ نہ ڈالنا، جیسے آپ نے ان لوگوں پر ڈالا جو ہم سے پہلے تھے، ہمارے رب! اور ہم سے وہ چیز نہ اٹھوائیں جس کے اٹھانے کی ہم میں طاقت نہ ہو اور ہم سے درگزر کیجیے اور ہمیں بخش دیجیے اور ہم پر رحم کیجیے، آپ ہی ہمارے مالک ہیں، کافر لوگوں کے مقابلے میں ہماری مدد کیجیے۔“^①

③ اُیۃ الکرسی کی تلاوت کی جائے۔ ② (اُیۃ الکرسی اور اس کا ترجمہ حصہ اول میں دیا گیا ہے۔)

④ سورۃ الاخلاص کی تلاوت کی جائے۔ (سورۃ الاخلاص اور اس کا ترجمہ بھی حصہ اول کے آخر میں دیا گیا ہے۔) ⑤

⑤ سُبْحَانَ اللّٰهِ (۳۳ بار)، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (۳۳ بار)، اَللّٰهُ اَكْبَرُ (۳۳ بار) ⑥

① بخاری: ۵۰۰۹؛ مسلم: ۸۰۸۔ ② بخاری: ۵۰۱۰۔ ③ بخاری: ۵۰۱۷۔

④ بخاری: ۳۷۰۵؛ مسلم: ۲۷۲۷۔

⑥ اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَجْمَعُ اَوْ تَبْعَثُ عِبَادَكَ ①

”اللہ! مجھے اپنے عذاب سے بچا لیجیے جس دن آپ اپنے بندوں کو جمع کریں گے، اور اٹھائیں گے۔“

⑥ بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنِيْ وَبِكَ اَرْفَعُهُ، اِنْ اَمْسَكَتَ نَفْسِيْ فَارْحَمْهَا وَ اِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ ②

”آپ کے ہی نام کے ساتھ میرے پروردگار! میں نے اپنا پہلو رکھا اور آپ کے ہی (نام کے) ساتھ اسے اٹھاؤں گا، اگر آپ میری جان کو روک لیں تو اس پر رحم کریں اور اگر چھوڑ دیں تو آپ اس کی حفاظت کیجیے جس کے ساتھ آپ اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتے ہیں۔“

⑧ اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ اِلَيْكَ وَ فَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ وَ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ اِلَيْكَ وَ اَلْبَسْتُ ظَهْرِيْ اِلَيْكَ ، رَغْبَةً وَ رَهْبَةً اِلَيْكَ ، لَا مَلْجَا وَ لَا مُنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ ، اَمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ وَ بِنَبِيِّكَ الَّذِيْ اَرْسَلْتَ ③

”اللہ! میں نے اپنی جان کو آپ کے تابع کر دیا، اپنا معاملہ آپ کے سپرد کر دیا، اپنا چہرہ آپ کی طرف متوجہ کیا اور اپنی کمر آپ کی طرف

① ابوداؤد: ۵۰۴۵؛ ترمذی: ۳۳۹۸۔ ② بخاری: ۶۳۲۰؛ مسلم: ۲۷۱۴۔

③ بخاری: ۶۳۱۳؛ مسلم: ۲۷۱۰۔

لگائی، آپ کی طرف رغبت رکھتے ہوئے اور آپ سے ڈرتے ہوئے۔
 آپ سے بھاگ کر کوئی جائے پناہ اور کوئی جائے نجات نہیں مگر آپ کی
 طرف ہی ہے۔ میں آپ کی اس کتاب پر جو آپ نے نازل کی ہے اور
 آپ کے نبی پر جسے آپ نے مبعوث کیا ہے، ایمان لایا ہوں۔“
 جس نے رات کو یہ کلمات پڑھے ہوں اور اسی رات اس کی موت واقع ہو
 جائے تو وہ فطرت یعنی دین اسلام پر فوت ہوا۔

رات کو پہلو بدلتے وقت کا ذکر

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ، رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا
 بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ①

”اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، جو اکیلے ہیں، زبردست
 ہیں، آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان والی چیزوں کے رب جو
 بہت عزت والے بہت بخشنے والے ہیں۔“

① عمل اليوم والليلة للنسائي: ۸۶۴؛ ابن حبان: ۵۵۳۰؛ حاکم: ۷۲۴/۱۔

دین و ایمان کے بارے میں

شکوہ و شبہات اور وساوس کا ازالہ

- ① ایسا شخص اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرے۔^①
 - ② جس چیز میں شک اور وسوسہ پیدا ہو اُس میں غور و فکر چھوڑ دے۔^②
 - ③ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ (میں اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا) کہا جائے۔
 - ④ پھر اس آیت کی تلاوت کی جائے:
- ﴿هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ﴾^③
- ”وہی (اللہ تعالیٰ) سب سے پہلے ہیں اور سب سے پیچھے ہیں اور ظاہر ہیں اور چھپے ہوئے ہیں اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والے ہیں۔“^④

توحید کا اعلان اور شرک کی نفی

فاطمہ بنت عمیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے چند کلمات سکھائے جنہیں میں سختی کے وقت پڑھتی ہوں:

اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَا اَشْرَکَ بِہِ شَیْئًا^⑤

”اللہ اللہ میرے رب ہیں، میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتی۔“

① بخاری: ۳۲۷۶۔ ② بخاری: ۳۲۷۶؛ مسلم: ۱۳۴۔ ③ الحديد: ۵۷/۳۔

④ ابوداؤد: ۵۱۱۰۔ ⑤ ابوداؤد: ۵۲۵۔

اذان اور نماز کی دعائیں اور اذکار

اذان کے الفاظ

اذان نبوی سے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو اذان کے یہ الفاظ سکھائے گئے:

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ
 أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ
 حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ
 حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ
 اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ①

”اللہ سب سے بڑے ہیں، اللہ سب سے بڑے ہیں۔“

اللہ سب سے بڑے ہیں، اللہ سب سے بڑے ہیں۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے رسول ہیں۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے رسول ہیں۔

آؤ نماز کی طرف

آؤ نماز کی طرف

آؤ فلاح (کامیابی) کی طرف

آؤ فلاح (کامیابی) کی طرف

اللہ سب سے بڑے ہیں، اللہ سب سے بڑے ہیں۔

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔“

فجر کی اذان کے الفاظ

سیدنا ابو محمد و رہمہ اللہ نبی کریم ﷺ کے مؤذن تھے، وہ فجر کی اذان میں حسی

عَلَى الْفَلَاحِ کے بعد دو مرتبہ یہ الفاظ پڑھتے:

اَلصَّلَاةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ اَلصَّلَاةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ ①

”نماز نیند سے بہتر ہے۔ نماز نیند سے بہتر ہے۔“

① نسائی: ۶۴۳۔ نوٹ: یہ الفاظ رسول کریم ﷺ کا مؤذن آپ کی موجودگی میں اذان میں پڑھتا

تھا، لہذا یہ کہنا کہ اذان میں ان الفاظ کا اضافہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کیا تھا، درست نہیں۔ (تفصیل کے لیے

دیکھیے ہماری کتاب: فتاویٰ افکار اسلامی)

جوابِ اذان

نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ اذان سن کر اسی طرح جواب دینا چاہیے، لیکن
 حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ اور حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کے جواب میں کہنا چاہیے:
 لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ①
 ”گناہ سے بچنے کی توفیق اور نیکی کرنے کی قوت نہیں مگر اللہ کی
 توفیق سے۔“

اذان کے بعد درود

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا ہے کہ جب آپ مؤذن کی اذان سنیں تو ایسے
 کہیں جیسے وہ کہتا ہے، پھر مجھ پر درود پڑھیں، جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود
 پڑھا، اللہ اس پر دس رحمتیں نازل کرتے ہیں، پھر میرے لیے اللہ سے وسیلہ کی دعا
 کریں، وسیلہ جنت میں ایک مقام ہے جو اللہ اپنے بندوں میں سے صرف ایک
 بندے کو عطا کریں گے، مجھے امید ہے کہ وہ میں ہی ہوں گا، جس نے میرے لیے
 وسیلہ مانگا اس کے لیے سفارش لازمی ہوگی۔ ②

① بخاری: ۶۱۱۳؛ مسلم: ۳۸۵۔ ② مسلم: ۳۸۴۔

اذان کے بعد کی دعا اور ذکر

① اَللّٰهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ اِنِّ مُحَمَّدًا اِلَ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَاَبْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا اِلِ الَّذِي وَعَدْتَهُ ②

”اللہ! اس مکمل دعوت اور قائم صلوٰۃ کے رب! حضرت محمد کو خاص قرب اور خاص فضیلت عطا کیجیے اور آپ کو مقام محمود (تعریف کئے ہوئے مقام) پر کھڑا کرنا جس کا آپ نے ان سے وعدہ کیا ہے۔“

تبیہتی (۴۱۰/۱) میں وَعَدْتَهُ کے بعد اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ (یقیناً آپ وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتے) کے الفاظ بھی آئے ہیں۔

② اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: جس نے مؤذن کی اذان سن کر یہ کلمات کہے اس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے:

أَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَبِاِسْلَامٍ دِيْنًا ②

”میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، آپ اکیلا ہیں اُس کا کوئی شریک نہیں اور میں شہادت دیتا ہوں کہ حضرت محمد اس کے بندے اور رسول ہیں۔ میں اللہ کے رب ہونے پر، حضرت محمد کے نبی ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر راضی ہوں۔“

① بخاری: ۶۱۴ - ② مسلم: ۳۸۴۔

اقامت کے الفاظ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو اقامت کے یہ الفاظ کہنے کا حکم دیا گیا:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

حَتّٰی عَلٰی الصَّلَاةِ

حَتّٰی عَلٰی الْفَلَاحِ

قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ ①

”اللہ سب سے بڑے ہیں، اللہ سب سے بڑے ہیں۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے رسول ہیں۔

آؤ نماز کی طرف

آؤ فلاح (کامیابی) کی طرف

یقیناً نماز (جماعت) کھڑی ہوگئی

① بخاری: ۶۰۷۔

یقیناً نماز (جماعت) کھڑی ہوگئی

اللہ سب سے بڑے ہیں، اللہ سب سے بڑے ہیں۔

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔“

دعائے افتتاح (نماز شروع کرنے کی دعا)

① اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ
وَالْمَغْرِبِ. اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يَنْقِي الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ
مِنَ الدَّنَسِ. اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ ②

”اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان دوری ڈال دیجیے، جس طرح آپ نے مشرق و مغرب کے درمیان دوری ڈالی ہے، اللہ! مجھے میرے گناہوں سے اس طرح صاف کر دیجیے جس طرح سفید کپڑا میل سے صاف کیا جاتا ہے، اللہ! مجھے میرے گناہوں سے برف، پانی اور اولوں کے ساتھ دھو دیجیے۔“

② سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ ①

”پاک ہیں آپ اے اللہ! اور اپنی تعریف کے ساتھ اور بابرکت ہے آپ

① بخاری: ۷۴۴، مسلم: ۵۹۸۔ ② ابوداؤد: ۷۷۵، ترمذی: ۲۴۲، ابن ماجہ:

کا نام اور بلند ہے آپ کی شان اور آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔“
اس کے بعد سورۃ الفاتحہ اور ایک دوسری سورت پڑھی جائے یا دوسری سورت
کی جگہ پر قرآن کی چند آیات پڑھی جائیں۔

رکوع کا ذکر

① سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ

”پاک ہیں میرے رب عظمت والے۔“

② سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي

”پاک ہیں آپ اے اللہ! ہمارے پروردگار! اور اپنی تعریف کے ساتھ
اللہ! مجھے بخش دیجیے۔“

③ رکوع وجود میں اللہ کے رسول ﷺ یہ کلمات بھی پڑھتے:

سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ ④

”بہت پاک ہیں، بہت مقدس ہیں (اللہ تعالیٰ) فرشتوں اور روح کے رب۔“

رکوع سے اٹھنے کا ذکر

④ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ

”سن لی اللہ نے جس نے اس کی تعریف کی۔“

① مسلم: ۷۷۲۔ ② بخاری: ۷۹۴؛ مسلم: ۴۸۴۔ ③ مسلم: ۴۸۷؛ ابوداؤد:

۸۷۲؛ نسائی: ۱۱۳۵۔ ④ بخاری: ۷۲۲؛ مسلم: ۴۷۶۔

اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

”اللہ! ہمارے پروردگار! اور آپ کے ہی لیے تمام تعریف ہے۔“

رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ. حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ ②

”ہمارے پروردگار! اور آپ کے ہی لیے تمام تعریف ہے تعریف بہت زیادہ پاکیزہ، جس میں برکت کی گئی ہے۔“

سجدے کا ذکر اور دعا

① سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى

”پاک ہیں میرے رب (اللہ تعالیٰ) سب سے بلند۔“

② ایک حدیث میں یہ الفاظ بھی ہیں:

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى وَبِحَمْدِهِ ④

”پاک ہیں میرے رب (اللہ تعالیٰ) سب سے بلند اپنی تعریف کے ساتھ۔“

③ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ ⑤

”بہت پاک ہیں، بہت مقدس ہیں (اللہ تعالیٰ) فرشتوں اور روح کے رب۔“

④ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ①

”پاک ہیں آپ اے اللہ! ہمارے پروردگار! اور اپنی تعریف کے ساتھ،

① بخاری: ۷۹۶؛ مسلم: ۴۰۹۔ ② بخاری: ۷۹۹۔ ③ مسلم: ۷۷۲۔

④ ابوداؤد: ۸۷۰؛ بیہقی ۱۲۲/۲۔ ⑤ مسلم: ۴۸۷۔

اللہ! مجھے بخش دیجیے۔“

⑤ اللہ کے رسول ﷺ سجدے میں یہ دعا کرتے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ كُلَّهُ دِقَّةً وَ جِلَّةً وَّ اَوَّلَهُ وَّ اٰخِرَهُ وَّ عَلَانِيَتَهُ
وَّ سِرَّهُ ②

”اللہ! میرے تمام گناہوں کو معاف کر دیجیے، کم ہوں یا زیادہ، پہلے ہوں یا بعد کے، چھپے ہوں یا ظاہر۔“

دو سجدوں کے درمیان کی دعائیں

① دو سجدوں کے درمیان اللہ کے رسول ﷺ یہ دعا پڑھتے:

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ ③

”میرے رب! مجھے بخش دیجیے، میرے رب! مجھے بخش دیجیے۔“

② ایک اور حدیث میں ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ دو سجدوں کے درمیان یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَّ ارْحَمْنِيْ وَّ عَافِنِيْ وَّ اهْدِنِيْ وَّ ارْزُقْنِيْ ④

”میرے رب! مجھے بخش دیجیے، مجھ پر رحم کریں، مجھے عافیت دیجیے، مجھے ہدایت دیجیے اور مجھے رزق عطا کریں۔“

① بخاری: ۷۹۴؛ مسلم: ۴۸۴ - ② مسلم: ۴۸۷ - ③ ابوداؤد: ۸۷۴؛ نسائی:

۱۱۴۵ - ④ ابوداؤد: ۸۵۰۔

③ ایک اور حدیث میں عَافِيْنِي کی جگہ پر اَجْبُرْنِي (میرے نقصانات پورے کر دیجیے) کا تذکرہ ہے۔^①

تشہد

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلٰوٰتُ وَالطَّيِّبٰتُ اَسْلَامٌ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَسْلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلَىٰ عِبَادِ اللّٰهِ
الصَّالِحِيْنَ۔ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ
وَرَسُوْلُهُ^②

”تمام ادب اللہ کے لیے ہیں اور ساری دعائیں اور پاکیزہ کلمات۔
سلام ہو آپ پر اے نبی اور رحمت اللہ کی اور اس کی برکتیں نازل ہوں۔
سلام ہو ہم پر اور اللہ کے بندوں پر جو نیک ہیں۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ
نہیں کوئی لائق عبادت کے مگر اللہ اور اقرار کرتا ہوں کہ حضرت محمد اللہ
کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔“

دروود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی
اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ

① ترمذی: ۲۸۴۔ ② بخاری: ۸۳۱؛ مسلم: ۴۰۲۔

عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ①

”اللہ! رحم و کرم کر محمد پر اور محمد کی آل پر جیسا کہ آپ نے رحم کیا ابراہیم پر اور ابراہیم کی آل پر، بیشک آپ لائق تعریف اور عزتوں کے مالک ہیں۔ اللہ! برکت نازل کر محمد پر اور محمد کی آل پر جیسا کہ برکت نازل کی آپ نے ابراہیم اور ابراہیم کی آل پر۔ یقیناً آپ لائق تعریف اور عزتوں کے مالک ہیں۔“

① بخاری: ۳۳۷۰؛ مسلم: ۴۰۵۔

سلام سے پہلے کی دعائیں

① اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَالِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَآْثِمِ وَالْمَغْرَمِ ②

”اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے اور آپ کی پناہ چاہتا ہوں مسیح دجال کے فتنے سے اور آپ کی پناہ چاہتا ہوں زندگی اور موت کے فتنے سے، اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں گناہ اور قرض سے۔“

② اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ، فَاعْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَاَرْحَمِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ③

”اللہ! میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا اور آپ کے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا۔ پس مجھے اپنی خاص مغفرت سے بخش دیجیے اور مجھ پر رحم کیجیے، یقیناً آپ ہی بہت بخشنے والے بے حد رحم کرنے والے ہیں۔“

① بخاری: ۸۳۲؛ مسلم: ۵۸۹۔ ② بخاری: ۸۳۴؛ مسلم: ۲۷۰۵۔

سلام

پہلے دائیں جانب اور پھر بائیں جانب یہ سلام کہا جائے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ①

”سلام ہو تم پر اور اللہ کی رحمت۔“

نماز وتر کی تلاوت اور قنوت

وتر کی پہلی رکعت میں سورۃ الاعلیٰ، دوسری رکعت میں سورۃ الکافرون اور

تیسری رکعت میں سورۃ الاخلاص کی تلاوت کرنا مسنون ہے۔ ②

وتر کی آخری رکعت میں رکوع کرنے سے پہلے دعائے قنوت پڑھی جائے۔ ③

حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو نبی ﷺ نے وتر کی یہ قنوت سکھائی تھی:

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِیْمَنْ هَدَيْتَ، وَاعْفِنِيْ فِیْمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِيْ

فِیْمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لِيْ فِیْمَا اَعْطَيْتَ، وَقِنِيْ شَرَّ مَا

قَضَيْتَ، فَاِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا یَقْضٰی عَلَیْكَ، وَ اِنَّهٗ لَا یَذِلُّ مَنْ

وَ اَلَيْتَ وَلَا یَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ وَصَلَّى

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهُ عَلٰی النَّبِیِّ ④

① ابوداؤد: ۹۹۶۔ ② ابوداؤد: ۱۴۲۳؛ نسائی: ۱۷۳۰؛ ابن ماجہ: ۱۱۷۱،

۱۱۷۱۔ ③ بخاری: ۱۰۰۲؛ نسائی: ۱۷۰۰؛ ابن ماجہ: ۱۱۸۲۔ ④ ابوداؤد:

۱۴۲۰؛ ترمذی: ۴۶۴۔

”اللہ! مجھے ہدایت دے کر ان لوگوں میں شامل کر لے جنہیں آپ نے ہدایت سے نوازا ہے اور مجھے عافیت دے کر ان لوگوں میں شامل کر لیجیے جنہیں آپ نے عافیت بخشی ہے، اور مجھے اپنا دوست بنا کر ان لوگوں میں شامل کر لیجیے جنہیں آپ نے اپنا دوست بنایا ہے۔ اور جو کچھ آپ نے عطا کیا ہے اس میں میرے لیے برکت ڈال دیجیے! اور اس شر سے مجھے محفوظ رکھیں جس کا آپ نے فیصلہ فرمایا ہے، بلاشبہ آپ ہی فیصلے صادر کرتے ہیں، آپ پر کسی کا حکم نہیں چلتا۔ وہ کبھی ذلیل نہیں ہو سکتا جس کے آپ والی بن جائیں اور وہ کبھی عزت نہیں پاسکتا جس کے آپ دشمن بن جائیں۔ ہمارے رب! آپ ہی برکت والے اور بلند و بالا ہیں اور نبی پر اللہ کی رحمت ہو!“

نماز وتر کے سلام کے بعد ذکر الہی

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ① (تین بار)

”پاک ہیں (اللہ تعالیٰ) بادشاہ بہت پاکیزگی والے۔“

آخر میں اونچی آواز سے پڑھیں:

رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ ②

”فرشتوں اور روح کے رب (اللہ تعالیٰ)۔“

① نسائی: ۱۶۹۹۔ ② دارقطنی: ۱۶۴۲؛ بیہقی: ۳۱/۲۔

قنوت نازلہ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ قنوت میں یہ کلمات کہتے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ، وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ،
وَالْفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَاصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَ
انْصُرْهُمْ عَلَى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ، اَللّٰهُمَّ الْعَنُ كُفْرَةَ اَهْلِ الْكِتَابِ
الَّذِيْنَ يُكْذِبُوْنَ رُسُلَكَ، وَيُقَاتِلُوْنَ اَوْلِيَآءَكَ، اَللّٰهُمَّ خَالَفْ بَيْنَ
كَلِمَتِهِمْ، وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ، وَانْزِلْ بِهِمْ بَاسَكَ الَّذِيْ لَا تَرُدُّهُ
عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَغِيْثُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ، وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ، وَ لَا نَكْفُرُكَ وَ
نَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَقْجُرُكَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ لَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَ لَكَ نَسْئِلُ وَنَحْفِدُ وَ
نَخْشَى عَذَابَكَ الْجِدِّ وَ نَرْجُو رَحْمَتَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَافِرِيْنَ
مُلْحِقٌ ①

”اللہ! ہماری اور تمام مومن مردوں اور تمام مومن عورتوں، مسلمان

مردوں اور مسلمان عورتوں کی مغفرت کر دیجیے، ان کے دلوں میں الفت ڈال دیجیے، ان کے درمیان اصلاح کر دیجیے، اپنے اور ان کے دشمن کے مقابلے میں ان کی مدد کیجیے۔ اللہ! ان اہل کتاب کافروں پر لعنت کیجیے جو آپ کے رسولوں کو جھٹلاتے اور آپ کے دوستوں سے جنگ کرتے ہیں۔ اللہ! ان کے درمیان اختلاف ڈال دیجیے، ان کے قدم ڈگمگا دیجیے اور ان پر ایسا عذاب نازل کر دیجیے جسے آپ مجرم لوگوں سے پھرتے نہیں۔

اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان اور نہایت رحم کرنے والے ہیں۔
اللہ! ہم آپ سے مدد اور مغفرت طلب کرتے ہیں اور آپ کی تعریف کرتے ہیں۔ آپ کی ناشکری نہیں کرتے، جو آپ کی نافرمانی کرے ہم اس سے لاتعلقی کا اعلان کرتے اور اسے چھوڑتے ہیں۔

اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان اور نہایت رحم کرنے والے ہیں۔
اللہ! ہم آپ کی ہی بندگی کرتے ہیں، آپ کے لیے ہی نماز پڑھتے ہیں، آپ کو ہی سجدہ کرتے ہیں، آپ کی ہی طرف محنت کرتے اور آپ کی ہی طرف دوڑتے ہیں، ہم آپ کے عذاب سے ڈرتے ہیں اور آپ کی رحمت کی امید کرتے ہیں، یقیناً آپ کا عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے۔“

سلام کے بعد کی دعائیں اور اذکار

- ① اَللّٰهُ اَكْبَرُ ایک مرتبہ۔ (بلند آواز سے) ①
- ② اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ (تین مرتبہ) ②
- ③ سُبْحَانَ اللّٰه (۳۳ مرتبہ) ”اللہ پاک ہیں۔“
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (۳۳ مرتبہ) ”تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہے۔“
اَللّٰهُ اَكْبَرُ (۳۳ مرتبہ) ”اللہ سب سے بڑے ہیں۔“
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ③
- ”اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک
نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کی تعریف ہے اور وہ (اللہ تعالیٰ) ہر
چیز پر بھرپور قدرت رکھنے والے ہیں۔“
- ④ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا
الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ④

① بخاری: ۸۴۲؛ مسلم: ۵۸۳۔ ② مسلم: ۵۹۱۔ ③ مسلم: ۵۹۷۔

④ مسلم: ۵۹۳۔

”اللہ! جسے آپ عطا کریں اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جسے آپ نہ دیں اسے کوئی عطا کرنے والا نہیں اور کسی مال دار کو اس کی دولت آپ کی بارگاہ میں نفع نہیں پہنچا سکے گی۔“

⑤ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ، لَهُ النُّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ①

”اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کی تعریف ہے اور وہ (اللہ تعالیٰ) ہر چیز پر بھرپور قدرت رکھنے والے ہیں۔ اللہ کی مدد کے بغیر نہ کسی چیز سے بچنے کی طاقت ہے اور نہ کچھ کر سکنے کی قوت ہے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اور ہم اسی کی عبادت کرتے ہیں، اسی کی طرف سے انعام ہے اور اسی کے لیے فضل، اور اسی کے لیے بہترین ثواب ہے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، ہم اسی کے لیے بندگی کو خالص کرنے والے ہیں خواہ کافر لوگ ناگوار ہی سمجھیں۔“

⑥ سورة الاخلاص، سورة الفلق اور سورة الناس کی ایک ایک بار تلاوت کی جائے۔ ②

① مسلم: ۵۹۴۔ ② ابو داؤد: ۱۵۲۳؛ نسائی: ۱۳۳۷۔

④ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ بَارِكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ① .

”اللہ آپ ہی سلامتی والے ہیں اور آپ ہی سے سلامتی ہے، بزرگی اور عزت والے! آپ بڑی برکت والے ہیں۔“

⑧ معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں آپ کو وصیت کرتا ہوں کہ ہر نماز کے بعد یہ کلمات ہرگز نہ چھوڑنا:

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ ②

”اللہ! اپنی یاد، اپنے شکر اور اپنی اچھی عبادت پر میری مدد کیجیے۔“

⑨ اية الكرسي کی تلاوت کی جائے۔ ③

⑩ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهٗ الْمُلْكُ وَلَهٗ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ④

”اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کی تعریف ہے وہ زندہ کرتے اور مارتے ہیں اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والے ہیں۔“

① مسلم: ۵۹۱۔ ② ابوداؤد: ۱۵۲۲؛ نسائی: ۱۳۰۳؛ ابن خزيمة: ۷۵۱؛ ابن

حبان: ۲۰۲۰۔ ③ السنن الكبرى للنسائی: ۹۸۴۸؛ عمل اليوم و الليلة للنسائی:

۱۰۰۔ ④ بخاری: ۸۴۴؛ مسلم: ۵۹۳۔

سجدہ تلاوت کی دعائیں

① ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ رات کو سجدہ تلاوت میں یہ دعا تکرار سے پڑھا کرتے تھے:

سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ، وَشَقَّ سَمْعَهُ، وَبَصَرَهُ، بِحَوْلِهِ
وَقُوَّتِهِ ①

”میرا چہرہ اس ہستی کے لیے سجدہ ریز ہے جس نے اسے پیدا کیا اور اپنی طاقت و قوت سے اس کے کان اور آنکھیں بنائیں۔“
بعض احادیث میں اس دعا کے آخر میں یہ الفاظ بھی ہیں:
فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ②

”اللہ جو بہترین تخلیق کرنے والے ہیں بہت بابرکت ہیں۔“

② سجدہ تلاوت کی ایک اور دعا بھی احادیث سے ملتی ہے۔ ابن عباس بیان فرماتے ہیں کہ ایک آدمی اللہ کے رسول ﷺ کے پاس آ کر آپ سے عرض کرتا ہے: میں نے رات کو خواب دیکھا گویا میں ایک درخت کی طرف منہ کر کے نماز

① ابوداؤد: ۱۴۱۴؛ صحیح ابوداؤد: ۱۲۵۵؛ ترمذی: ۵۸۰۔

② حاکم ۱/۲۲۰۔

پڑھ رہا ہوں۔ میں نے جب سجدہ تلاوت کیا تو درخت نے بھی میرے سجدے کے ساتھ سجدہ کیا۔ میں نے سنا کہ وہ درخت یہ پڑھ رہا تھا:

اَللّٰهُمَّ اَكْتُبْ لِيْ بِهَا عِنْدَكَ اَجْرًا وَضَعْ عَنِّيْ بِهَا وِزْرًا وَاجْعَلْهَا لِيْ عِنْدَكَ ذُخْرًا وَتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ

”اللہ! اس سجدہ کے بدلے میرے لیے اپنے ہاں اجر لکھ لے اور اس کے ذریعے مجھ سے (گناہوں کا) بوجھ اتار دیجیے اور اسے میرے لیے اپنے پاس ذخیرہ بنا لیجیے اور اسے مجھ سے اس طرح قبول کر جس طرح آپ نے اپنے بندے داؤد (علیہ السلام) سے قبول کیا تھا۔“

ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے جب آیت سجدہ تلاوت کی تو میں نے آپ کو سجدہ میں وہی دعا پڑھتے سنا جو اُس شخص (ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ) نے درخت کی کہی ہوئی بیان کی تھی۔^①

اس دعا کو چونکہ اللہ کے رسول ﷺ نے بھی پڑھا تھا لہذا اس کا مسنون ہونا

ثابت ہوا۔

① ترمذی: ۵۷۹؛ ابن ماجہ: ۱۰۵۳، ابن ماجہ میں الفاظ مختصر اور قدرے مختلف ہیں۔

رمضان المبارک اور روزے کی دعائیں

روزہ کھولنے کے بعد کا ذکر

① ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ وَثَبَتَ الْأَجْرُ إِن شَاءَ اللَّهُ ①

”یاس چلی گئی، رگیں تر ہو گئیں اور ان شاء اللہ اجر ثابت ہو گیا۔“

② عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما جب افطاری کرتے تو یوں دعا کرتے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ أَنْ تَغْفِرَ لِي ②

”اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں آپ کی رحمت کے ذریعے جو ہر چیز کو شامل ہے کہ آپ میری مغفرت کر دیجیے۔“

روزہ افطار کروانے والے کے لیے دعا

أَفْطَرَ عِنْدَكُمْ الصَّائِمُونَ وَأَكَلَ طَعَامُكُمْ الْأَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمْ الْمَلَائِكَةُ ③

① ابوداؤد: ۲۳۵۷؛ نسائی فی الکبریٰ: ۳۳۱۵۔ ② ابن ماجہ: ۱۷۵۳۔

③ ابوداؤد: ۳۸۵۴؛ احمد: ۱۳۸/۳۔

”تمہارے پاس روزے داروں نے روزہ افطار کیا اور تمہارا کھانا نیک لوگوں نے کھایا اور فرشتے تمہارے لیے دعا کریں۔“

اگر کوئی روزہ دار سے گالی گلوچ کرے تو کیا کہے

إِنِّي صَائِمٌ . إِنِّي صَائِمٌ ①

”میں روزے دار ہوں، میں روزے دار ہوں۔“

لیلة القدر کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تَحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي ②

”اللہ! آپ بڑے معاف کرنے والے ہیں، معافی کو پسند کرتے ہیں، پس مجھے معاف کر دیجیے۔“

① بخاری: ۱۸۹۳؛ مسلم: ۱۱۵۱ مؤطا امام مالک: ۵۷۔ ② ترمذی: ۳۵۱۳؛ ابن

ماجة: ۳۵۵۰۔

نمازِ عیدین

مدنی دور کے شروع میں عیدین کا آغاز ہوا تو اس کے بعد نبی ﷺ نے انہیں ترک نہیں کیا، حتیٰ کہ آپ بچوں اور عورتوں کو بھی حکم دیتے کہ گھروں سے باہر جا کر مسلمانوں کے ساتھ نمازِ عید میں شریک ہوں۔^①

عیدین کی نماز کے لیے غسل کرنا چاہیے۔^②

عید الفطر میں کچھ کھا کر جانا اور عید الاضحیٰ میں نماز (اور خطبہ) سے فارغ ہو کر کھانا چاہیے۔^③

جس راستے سے جائیں، واپسی پر راستہ تبدیل کریں۔^④

عیدین کے لیے جاتے ہوئے تکبیرات کہی جائیں۔^⑤

تکبیراتِ عید کے الفاظ یہ ہیں:

① اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ
وَلِلَّهِ الْحَمْدُ

① بخاری: ۳۲۴، ۳۵۱، ۹۷۱، ۹۷۴-۹۷۶؛ مسلم: ۸۸۴، ۸۹۰؛ ابن حزمیہ:

۱۴۷۱۔ ② بیہقی: ۲۷۸/۳۔ ③ ترمذی: ۵۴۲؛ ابن ماجہ: ۱۷۵۶۔ ④ بخاری:

۹۸۶۔ ⑤ بخاری: ۹۷۱؛ مسلم: ۸۹۰؛ ابن حزمیہ: ۱۴۳۱؛ بیہقی: ۶۱۲۹؛

دارقطنی: ۱۶۹۸۔

② اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا، اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا، اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ اَجَلٌ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ،
وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

③ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ
وَ اَجَلٌ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَلٰى مَا هَدٰنَا

④ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَعْلٰى وَ اَجَلٌ مِنْ اَنْ
تَكُوْنَ لَكَ صَاحِبَةٌ، اَوْ يَكُوْنَ لَكَ وَلَدٌ، اَوْ يَكُوْنَ لَكَ شَرِيْكٌ
فِي الْمُلْكِ، اَوْ يَكُوْنَ لَكَ وَلِيٌّ مِّنَ الدَّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا، اَللّٰهُمَّ
اغْفِرْ لَنَا، اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنَا ①

رسول اللہ ﷺ عیدین کے روز عید گاہ جا کر سب سے پہلے نماز پڑھاتے، پھر
خطبہ دیتے جبکہ لوگ صفوں میں بیٹھے رہتے۔ ②

نماز عیدین میں سورۃ ق اور سورۃ القمر یا سورۃ الاعلیٰ اور سورۃ الغافیۃ کی قراءت
مسنون ہے۔ ③

پہلی رکعت میں تکبیر تحریمہ کے بعد سات جبکہ دوسری رکعت میں قراءت
شروع کرنے سے پہلے پانچ تکبیریں کہیں۔ ④

① ابن ابی شیبہ: ۵۶۴۵، ۵۶۴۹، ۵۶۵۴؛ بیہقی: ۶۲۸۰، ۶۲۸۲، ② بخاری:
۹۵۶؛ مسلم: ۸۸۹۔ ③ مسلم: ۸۷۸، ۸۹۱۔ ④ ابو داؤد: ۱۱۴۹، ۱۱۵۱،
۱۱۵۲؛ ترمذی: ۵۳۶؛ ابن ماجہ: ۱۲۷۷۔

- نماز عید کی تکبیرات میں رفع الیدین کریں اور ہر تکبیر کے بعد ہاتھ باندھیں۔^①
 جس کی نماز عید رہ جائے وہ چار یا دو رکعت تنہا پڑھ لے اور جو امام کے
 ساتھ تشہد میں شامل ہو جائے، وہ امام کے سلام کے بعد دو رکعت پوری کر لے۔^②
 عید کے روز (عید کی مبارک باد کے طور پر) ملاقات کے وقت ایک دوسرے
 کو تَقَبَّلَ اللّٰهُ مِنَّا وَ مِنْكَ کہیں۔^③
 نماز عید الفطر کے لیے نکلنے سے پہلے صدقۃ الفطر (فطرانہ) ادا کیا جائے
 اور نماز عید الاضحیٰ کے بعد قربانی کی جائے۔^④

① ابوداؤد: ۷۲۲؛ احمد: ۱۳۳/۲، ۱۳۴؛ دارقطنی: ۱/۲۸۹۔ ② بخاری، بعد: ۹۸۶؛ ابن ابی شیبہ: ۵۷۹۸-۵۷۹۹۔ ③ الثقات لابن حبان: ۹/۹۰؛ فتح الباری: ۲/۴۴۶؛ الجوهر النقی: ۳/۳۲۰۔ ④ بخاری: ۹۶۵، ۹۸۵، ۱۵۰۳؛ مسلم: ۹۸۴، ۱۹۶۰-۱۹۶۱۔

حج و عمرہ کے اذکار اور دعائیں

حج و عمرہ کی پکار

اللہ کے رسول ﷺ حج و عمرہ کے لیے اکٹھا لبیک پکارتے:

لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَ حَجًّا، لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَ حَجًّا

”میں حج اور عمرے کے لیے حاضر ہوں، میں حج اور عمرے کے لیے حاضر ہوں۔“

نبی کریم ﷺ چونکہ حج و عمرہ ایک ساتھ کر رہے تھے اس لیے آپ حج و عمرہ دونوں کا نام لیتے۔ اس سے معلوم ہوا کہ حج و عمرے میں سے جس کی نیت ہو اسی کا نام لیا جائے۔ یعنی لَبَّيْكَ عُمْرَةً يَا لَبَّيْكَ حَجًّا ①

حج و عمرہ کا تلبیہ

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَ

النِّعْمَةَ لَكَ وَ الْمُلْكُ، لَا شَرِيْكَ لَكَ ②

”میں حاضر ہوں، اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، آپ کا کوئی

① مسلم: ۱۲۵۱ - ② بخاری: ۱۵۴۹؛ مسلم: ۱۱۸۴ -

شریک نہیں، میں حاضر ہوں، یقیناً ہر قسم کی تعریف اور نعمت آپ کے ہی لیے ہے اور آپ کی ہی بادشاہت ہے، آپ کا کوئی شریک نہیں۔“

حجر اسود کے سامنے آ کر پڑھنے کا ذکر

حجر اسود کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اللہ اکبر پڑھا جائے۔^①

رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان آ کر پڑھنے کی دعا

حجر اسود اور رکن یمانی کے درمیان نبی کریم ﷺ یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

﴿رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾^②

”ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھی بھلائی دیجیے

اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا لیجیے۔“

صفا اور مروہ پر کیا جانے والا ذکر

صفا سے سعی کا آغاز کریں۔ صفا پر پہنچ کر قبلہ رخ ہو کر یہ ذکر (تین بار) کرنا

مسنون ہے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ أَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ

عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ^③

① بخاری: ۱۶۱۳۔ ② ابوداؤد: ۱۸۹۲، ۲/ البقرة: ۲۰۱۔ ③ مسلم: ۱۸۱۲۔

”اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر بھرپور قدرت رکھنے والے ہیں، اس نے اپنا وعدہ پورا کیا، اپنے بندے کی بدد کی اور اس اکیلے ہی نے (اسلام دشمن) گروہوں کو شکست دی۔“

اس دوران میں دعائیں بھی کریں۔ آپ ﷺ مروہ پر بھی اسی طرح کرتے۔

مشعر حرام کے پاس کیا جانے والا ذکر

اللہ کے رسول ﷺ جب مشعر حرام (مزدلفہ) پہنچے تو قبلہ رخ ہو کر دعا کی، یہ کلمات کہے: **اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ**

”اللہ سب سے بڑے ہیں۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔“

اور کلمات توحید کہتے رہے۔ خوب روشنی ہونے تک یہیں ٹھہرے رہے، پھر سورج نکلنے سے پہلے ہی یہاں سے روانہ ہو گئے۔^①

جمرات کو کنکریاں مارتے وقت کا ذکر

نبی ﷺ نے تینوں جمرات کو کنکریاں مارتے وقت ہر کنکری پھینکتے وقت **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** کہا، پہلے اور دوسرے جمرے کی رمی کے بعد قبلہ رخ ہو کر دونوں ہاتھ اٹھائے اور اللہ سے دعا کی۔ تیسرے جمرے کی رمی کے بعد آپ نے دعا نہیں مانگی۔^②

① مسلم: ۱۸۱۲۔ ② بخاری: ۱۷۵۳۔

موت اور نماز جنازہ

قریب الموت کو تلقین

قریب الموت کو لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ پڑھنے کی تلقین کی جائے۔^①

زندگی کی آخری سانسیں لینے والا کیا دعا کرے؟

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ (مرض الموت میں) میرے ساتھ ٹیک لگائے ہوئے تھے، آپ یہ دعا پڑھ رہے تھے:

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَارْحَمْنِي بِالرَّفِيقِ الْأَعْلَى^②

”اللہ! مجھے بخش دیجیے، مجھ پر رحم کیجیے اور مجھے سب سے بلند رفیق کے ساتھ ملا دیجیے۔“

جسے کوئی مصیبت پہنچے اس کی دعا

إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ، اللَّهُمَّ أَجِرْنِي فِي مَصِيبَتِي وَأَخْلِفْ لِي خَيْرًا مِنْهَا^③

① مسلم: ۹۱۶۔ ② بخاری: ۴۴۵۰؛ مسلم: ۲۴۴۴۔ ③ مسلم: ۹۱۸۔

”یقیناً ہم اللہ ہی کی ملکیت ہیں اور بلاشبہ ہم آپ کی ہی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اللہ! مجھے میری مصیبت میں اجر دیجیے اور مجھے اس کے بدلے میں اس سے بہتر چیز عطا کیجیے۔“

تعزیت کا ذکر

إِنَّ لِلَّهِ مَا أَخَذَ وَلَهُ مَا أُعْطِيَ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِأَجَلٍ مُّسَمًّى ①
 ”اللہ ہی کا ہے جو اُس نے لیا اور اسی کا ہے جو اُس نے دیا اور اس کے پاس ہر چیز مقررہ وقت کے ساتھ ہے۔“

میت قبر میں داخل کرتے وقت کا ذکر

بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ ②
 ”اللہ کے نام کے ساتھ اور رسول اللہ کی سنت پر (شمیں قبر میں اتارتا ہوں)۔“

① بخاری: ۷۳۷۷؛ مسلم: ۹۲۳۔

② ابوداؤد: ۳۲۱۳؛ عمل الیوم واللیلۃ: ۱۰۸۸۔

نماز جنازہ کی دعائیں

① اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَاَرْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاَعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نَزْلَهُ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالتَّلَجِّ وَالبُرْدِ ، وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ ، وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهِ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهِ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِزَّهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ ①

”اللہ! اسے بخش دیجیے، اس پر رحم کیجیے، اسے عافیت دیجیے، اسے معاف کر دیجیے اور اس کی مہمانی باعزت کر اور اس کے داخل ہونے کی جگہ وسیع کر دیجیے اور اسے پانی، برف اور اولوں کے ساتھ دھو دیجیے اور اسے گناہوں سے اس طرح صاف کر دیجیے جس طرح آپ نے سفید کپڑے کو میل سے صاف کیا اور اسے اس کے گھر کے بدلے بہتر گھر، گھر والوں کے بدلے بہتر گھر والے اور بیوی کے بدلے بہتر بیوی عطا کریں اور اسے جنت میں داخل کیجیے اور اسے قبر کے عذاب اور آگ کے عذاب سے پناہ دیجیے۔“

② اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيَاتِنَا وَمَمَاتِنَا وَشَاهِدِنَا وَعَاثِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا وَاَنْثَانَا. اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَاحْيِهِ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ

تَوَقَّيْتَهُ مِنَّا فَنَوَقَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ. اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهُ وَلَا تُصَلِّتْنَا بَعْدَهُ ①

”اللہ! ہمارے زندے، ہمارے مردے، ہمارے حاضر، ہمارے غائب، ہمارے چھوٹے، ہمارے بڑے، ہمارے مرد اور ہماری عورتوں کو بخش دیجیے۔ اللہ! آپ ہم میں سے جسے زندہ رکھیں اسے اسلام پر زندہ رکھیں اور جسے موت دیں اسے ایمان پر موت دینا، اللہ! ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ کرنا اور ہمیں اس کے بعد گمراہ نہ کیجیے۔“

③ اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانُ بَنُ فُلَانٍ فِيْ ذِمَّتِكَ وَحَبْلُ جَوَارِكَ، فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ، وَاَنْتَ اَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ②

”اللہ! فلاں بن فلاں آپ کے ذمے اور آپ کی پناہ میں ہے، اسے قبر کی آزمائش اور آگ کے عذاب سے بچا لیجیے، آپ وفا اور حق والے ہیں، پس اسے بخش دیجیے اور اس پر رحم کیجیے، یقیناً آپ ہی بہت بخشنے والے بے حد مہربان ہیں۔“

④ اَللّٰهُمَّ (هٰذَا) عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَّتِكَ، اِحْتَاٰجُ اِلَى رَحْمَتِكَ وَاَنْتَ غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِهِ. [اَللّٰهُمَّ] اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَرِّدْ فِيْ حَسَنَاتِهِ وَاِنْ

① ابوداؤد: ۳۲۰۱، ترمذی: ۱۶۹۸۔ ② ابوداؤد: ۳۲۰۲، ابن ماجہ: ۱۴۹۹۔

كَانَ مُسِيئًا فَتَجَاوَزَ عَنْهُ ①

”اللہ! آپ کا بندہ اور آپ کی بندی کا بیٹا آپ کی رحمت کا محتاج ہو گیا ہے اور آپ اسے عذاب دینے سے غنی ہیں، اگر نیکی کرنے والا تھا آپ اس کی نیکیوں میں اضافہ کر دیں اور اگر برائی کرنے والا تھا آپ اس سے درگزر کیجیے۔“

⑤ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بچے کی نماز جنازہ میں یہ دعا پڑھی:

اَللّٰهُمَّ اَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ②

”اللہ! اسے عذاب قبر سے بچا لیجیے۔“

امام حسن بصری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ بچے کی نماز جنازہ میں پہلے سورۃ الفاتحہ اور پھر یہ دعا پڑھی جائے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا قَرَطًا وَ سَلَفًا وَ اَجْرًا ③

”اللہ! اسے ہمارے لیے میر منزل، پیشرو اور باعثِ اجر بنا دیجیے۔“

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا سَلَفًا وَ قَرَطًا وَ ذُخْرًا ④

”اللہ! اسے ہمارے لیے پیشرو، میر منزل اور ذخیرہ بنا دیجیے۔“

① مستدرک حاکم: ۱/ ۳۵۹، ابن حبان: ۳۰۶۳۔ ② مؤطا امام مالک: ۵۳۶۔

③ بخاری، الجنائز، قراءة الفاتحة على الجنائز (تعليقاً)، مصنف عبدالرزاق:

۶۵۸۸۔ ④ بیہقی ۲/ ۴۸۴۔

قبروں کی زیارت کی ایک دعا

اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ، وَاِنَّا
 اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلْاَحْقُوْنَ، وَیَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُسْتَقْدِمِیْنَ مِنَّا
 وَالْمُسْتَخِرِیْنَ نَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمْ الْعَافِیَةَ ①

”تم پر سلامتی ہو، اے مومنوں اور مسلمانوں کی بستی والو! اور ہم بھی
 ان شاء اللہ تمہیں ملنے والے ہیں اور اللہ ہم میں سے پہلے آنے والوں
 اور بعد میں آنے والوں پر رحم کریں اور ہم اپنے لیے اور تمہارے لیے
 اللہ سے عافیت کا سوال کرتے ہیں۔“

① مسلم: ۹۷۵؛ ابن ماجہ: ۱۵۴۷۔

ڈاکٹر حافظ محمد شہباز حسن کی تالیفات

- ۱: فتاویٰ افکار اسلامی، ۱۳ سوالات کے جوابات
- ۲: تفسیر معارف البیان، سورۃ الفاتحہ اور البقرۃ (۵۰ آیات)
- ۳: مظلوم صحابیات رضی اللہ عنہن انصافی کی نوبت
- ۴: شوقِ عمل، ارکانِ اسلام پر عمل کی ترغیب
- ۵: سیلِ امت المعروف بہ شوقِ جہاد
- ۶: سجدۂ تلاوت کے احکام اور آیات سجدہ کا پیغام
- ۷: لغت عرب کے ابتدائی قواعد اور جدید عربی بول چال مع قصص التبيين (عربی، اردو، انگریزی)
- ۸: التأثير الاسلامی فی شعر حالی (ایم اے عربی کا مقالہ)
- ۹: علوم اسلامیہ (پروفیسر ڈاکٹر حافظ محمد اسرار نیل فاروقی شہباز حسن)
- ۱۰: اسلامی تعلیمات (پروفیسر ڈاکٹر حافظ محمد اسرار نیل فاروقی شہباز حسن)
- ۱۱: پریشانیوں اور مشکلات کا حل (شہباز حسن/ حافظ حمزہ کاشف)
- ۱۲: جنت کا منظر معد جنت میں داخلے کا سبب بننے والے اعمال (شہباز حسن/ حافظ حمزہ کاشف)
- ۱۳: دوزخ کا منظر معد جہنم میں داخلے کا سبب بننے والے اعمال (شہباز حسن/ حافظ حمزہ کاشف)
- ۱۴: مساجد کی آباد کاری
- ۱۵: رزقِ حلال اور دکانداری
- ۱۶: تفسیر میں عربی لغت سے استدلال کا منہج (PhD کا مقالہ)
- ۱۷: اسلام کے بنیادی عقائد و نظریات اور اعمال و آداب
- ۱۸: مقام قرآن (میاں انوار اللہ شہباز حسن)

- ۱۹: انسان اور قرآن (میاں انوار اللہ شہباز سن) (ترجمہ)
۲۰: قرآنی اور مستند مسنون اذکار و دعائیں
۲۱: شرح اصول الکفری

اردو تراجم اور تعلیقات

- ۱: صداقت نبوت محمدی (دلالت النبوة از ذاکٹر منقذ کا ترجمہ و تعلیق)
۲: بدعات کا انسائیکلو پیڈیا (قاموس البدع کا ترجمہ و استدراک)
۳: غسل، وضو اور نماز کا طریقہ مع دعائیں (الوضوء، والغسل، والصلاة کا ترجمہ و تعلیق)
۴: بیماریوں کا علاج، دعا، دم اور غذا کے ذریعے (الدعاء، وبلیه العلاج بالرقی من الكتاب و المسئلة از ابن وهف فحطانی)
۵: جہنم اور جہنمیوں کے احوال (النار حالها و احوال اهلها)
۶: خوش نصیبی کی راہیں (طریق الہجرتین و باب السعادتین کا ترجمہ اور تلخیص و تعلیق)
۷: جنت میں خواتین کے لیے انعامات (احوال النساء فی الجنة)
۸: فرقہ پرستی کے اسباب اور ان کا حل (الافتراق۔ اسبابها و علاجها)
۹: اصول الکفری ۱۰: دنیا و ہمتی چھاؤں (الدنيا ظل زائل) (ترجمہ)
۱۱: صحیح بخاری میں امام بخاری رحمہ اللہ کا منہج (عادات الامام بخاری فی صحیحہ از شیخ عبدالحق ہاشمی رحمہ اللہ)
۱۲: نجات پانے والے فرقے کا عقیدہ (عبدالحق ہاشمی رحمہ اللہ)

نظر ثانی شدہ کتب

- ۱- اردو ترجمہ قرآن مجید از مولانا محمد ارشد کمال



۲۔ صحیح ابن خزیمہ (ترجمہ و شرح)

۳۔ مشکوٰۃ المصابیح (ترجمہ)

۴۔ حدیث اور خدام حدیث از میاں انوار اللہ

۵۔ الاسماء الحسنیٰ از میاں انوار اللہ

۶۔ المسند فی عذاب القبر از مولانا محمد ارشد کمال

۷۔ عذاب قبر، قرآن کی روشنی میں از مولانا ارشد کمال

۸۔ ذکر اللہ کے فوائد از پروفیسر عنایت اللہ مدنی

۹۔ حقانیت اسلام، از پروفیسر محمد انس

۱۰۔ تقلید کی شرعی حیثیت (تخریج و تحقیق شدہ) از جلال الدین قاسمی

۱۱۔ منکرین حدیث کی مغالطہ انگیزیوں کے علمی جوابات (تخریج و تحقیق اور اضافہ شدہ)

از جلال الدین قاسمی

۱۲۔ گناہوں کی معافی کے دس اسباب (تخریج و تحقیق اور تعلیقات کے ساتھ) از حافظ جلال الدین قاسمی

۱۳۔ اللہ تعالیٰ کی دس تائیدی نصیحتیں (از حافظ جلال الدین قاسمی)

۱۴۔ سورۃ الاخلاص کا پیغام توحید (از حافظ جلال الدین قاسمی)

۱۵۔ آیت الکرسی اور عظمت الہی (از حافظ جلال الدین قاسمی)

۱۶۔ توبہ کا دروازہ (میاں انوار اللہ)

۱۷۔ اصولِ کفرخی پر ایک نظر

۱۸۔ اسلامی عقائد۔ دو مسلمانوں کا مکالمہ (وارثان انبیاء)



قرآنی اور مستند
مسنون اذکار و دعائیں

مکتبہ افکار اسلامی